WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
09 جولائی 2025
WEDNESDAY
09 JULY -2025

صفحہ 08 میسی کورونالڈو کے ساتھ دوبارہ ملاقات کی پیشکش

صفحہ 08 دستروف اسپنر کی قیادت کرتے ہوئے زخمی ہوکر ریٹائر ہوگئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 161 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

علاقائی استحکام کو نقصان پہنچانے کی پاکستانی کوششوں کے باوجود جموں وکشمیر ترقی کی راہ پر گامزن

جموں وکشمیر اور بھارت کے درمیان رشتہ مضبوطی سے قائم

وزیراعظم مودی جی کی قیادت میں جموں وکشمیر ایک نہ رُکنے والی طاقت ہے اور یہ پھلتی پھولتی رہے گی: لیفٹیننٹ گورنر

سری نگر//۸، جولائی//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز کہا کہ مرکز، جموں و کشمیر میں نئے اقدامات کو پوری قوت کے ساتھ انجام دینے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سیکورٹی فورسز اچھی طرح سے قائم ہیں اور انہوں نے اچھی تبدیلیوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شیرکشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر SKICC میں ریاستوں اور یونین ٹریٹریوں کے سیاحتی سیکرٹریوں کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ کانفرنس دہشت گردی کو ایک مناسب جواب ہے اور امن، ترقی اور خوشحالی کی طرف جموں و کشمیر کے مارچ کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عزت مآب نریندر مودی جی کی قیادت میں جموں وکشمیر ایک نہ رُکنے/102

جموں وکشمیر کے خصوصی درجہ کی واپسی کیلئے ہم آخری دم تک لڑتے رہیں گے /ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر// 08 جولائی //سی این آئی//جموں وکشمیر کے خصوصی درجہ کی واپسی کیلئے ہم آخری دم تک لڑتے رہیں گے اور ہم دفعہ 370 اور 35 اے کی بحالی کی کوششوں سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہونگے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ لوگوں نے سابقہ افسرشاہی نظام اور 10 سالہ ظلم وجبر، بدنظمی اور بدحکمرانی کیخلاف اپنا ووٹ دیا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ یہاں کی عوامی نمائندہ سرکار کو بنا کسی اڑچن کے لوگوں کی خدمت کا موقع فراہم کیا جائے/101

پہلگام واقعہ سیاہ چاند کی رات جیسا جو گزر چکی ہے ،ہمیں اب آگے دیکھنا چاہیے /گجیندر سنگھ شیخاوت

سرینگر// 08 جولائی //سی این آئی//پہلگام میں پیش آنے والے المناک واقعے کو ایک الگ تھلگ واقعہ کے طور پر دیکھا جانا چاہیے جیسے ایک سیاہ چاند کی رات گزر چکی ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ ہمیں اب آگے دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کی سیاحت کی صلاحیت اس کے قدرتی مناظر سے کہیں زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ کشمیر کی سیاحتی صلاحیت اس کے قدرتی مناظر سے کہیں زیادہ پھیلی ہوئی ہے، جو اس خطے کی بھرپور ثقافتی اور تجرباتی پیشکشوں سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے محکمہ سیاحت اور دیگر مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے حکام پر بھی زور دیا کہ وہ تقریبات کا ایک جامع، سال بھر جاری رہنے والا کلینڈر تیار کریں جس کا مقصد ثقافت پر مبنی سیاحت کے ذریعے ایک الگ عالمی شناخت بنانا ہے۔ سرینگر میں یونین ٹورازم سکریٹریز میٹنگ کے اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں عمومی تصور بڑی حد تک سرینگر، ڈل جھیل، گلمرگ، سونمرگ اور پہلگام جیسے مشہور مقامات تک محدود ہے، لیکن یہ خطہ کہیں زیادہ متنوع اور غیر دریافت شدہ تجربات پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا''/103

والدین کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، مارننگ ٹائم حتمی نہیں، نظرثانی ممکن

آئندہ امتحانات کے پیش نظر مارننگ ٹائم کا فیصلہ

اسکولی اوقات میں تبدیلی کیلئے بہت ساری کالیں موصول: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

سری نگر//۸، جولائی//جے کے این ایس//وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے منگل کو کہا کہ موجودہ اسکول کے اوقات حتمی نہیں ہیں اور طلبہ اور والدین کے تاثرات کی بنیاد پر مارننگ ٹائم فیصلے پر نظرثانی کی جاسکتی ہے۔۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق کولگام میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ آج سے اسکولوں کا دوبارہ کھلنا تعلیمی کیلنڈر کی بحالی اور طلباء کو اپنے نصاب کو وقت پر مکمل کرنے کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول آج سے دوبارہ کھل گئے ہیں، اور ہمیں اسکول کے اوقات میں تبدیلی کے حوالے سے بہت سی کالیں موصول ہوئی ہیں۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے کہا۔ تاہم، میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اسکول کے موجودہ اوقات حتمی نہیں ہیں۔ اگر ہم محسوس کرتے ہیں کہ کسی تبدیلی یا ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت ہے، تو ہم یقینی طور پر ان کا جائزہ لیں گے۔ یہ کوئی سخت فیصلہ نہیں ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے طلباء اور والدین پر زور دیا کہ وہ پریشان نہ ہوں۔ وزیر نے کہا کہ اگر طلباء یا والدین/106

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

سرینگر// 08 جولائی //سی این آئی//سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ 7500 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی طرف روانہ ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور منگل کی صبح 7500 سے زیادہ یاتریوں کی ایک تازہ جتھا جموں سے وادی کی جانب روانہ ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ 38 روزہ یاترا 3 جولائی کو وادی سے جڑواں راستوں کے ذریعے شروع ہوئی انہوں نے بتایا کہ یاترا کے آغاز سے اب تک 94,000 سے زیادہ یاتریوں نے گھپا پر/105

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر میں

''پردھان منتری ٹی بی مکت بھارت ابھیان'' کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں 'پردھان منتری ٹی بی مکت بھارت ابھیان' کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری شری اٹل ڈولو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن جموں وکشمیر بصیر الحق چودھری، ضلع ترقیاتی کمشنروں، میڈیکل و ہیلتھ اداروں کے سربراہان اور دیگر اعلیٰ آفسران نے شرکت کی۔ اُنہوں نے حکمت عملیوں اور قابل عمل منصوبوں کا جائزہ لیا جن کا مقصد ٹی بی کیس کا پتہ لگانے میں تیزی لانا، علاج کے نتائج کو بہتر بنانا، چیلنجوں کی نشاندہی کرنا اور ٹی بی کے خاتمے کے قومی ہدف کو حاصل کرنے کے لئے بین محکمہ جاتی ہم آہنگی کو یقینی بنانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''ٹی بی مکت جموں وکشمیر ہمارا مشترکہ مقصد ہونا چاہیے۔'' اُنہوں نے زور دیا کہ ٹی بی سے متعلق ہر پہلو پر عوامی بیداری پیدا کرنے کے لئے مختلف ذرائع ابلاغ کو استعمال کیا جائے۔ اُنہوں نے محکمہ صحت پر زور دیا کہ فیلڈ ورکرز پوری تندہی سے کام کریں تاکہ یہ مہم کامیاب ہو۔ اس میں بالخصوص مریضوں کی قریبی نگرانی شامل ہو تاکہ وہ دوا باقاعدگی سے لیں اور دوا کے خلاف مزاحمت پیدا نہ ہو/104

حج بیت اللہ 2026: آن لائن درخواستیں طلب

درخواست ونڈو 7 جولائی سے 31 جولائی 2025 تک کھلی

سری نگر//۸، جولائی//جے کے این ایس//حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2026 کے خواہشمند عازمین سے آن لائن درخواستیں طلب کی ہیں۔۔جے کے این ایس کے مطابق چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، حج کمیٹی آف انڈیا آن لائن حج درخواست فارم کے ذریعے عازمین حج سے حج 2026 کے لیے درخواستیں طلب کرتی ہے۔ سرکاری ویب سائٹ e.gov.in اور موبائل ایپلی کیشن HAJ-SUVIDA (آئی فون اور اینڈرائیڈ دونوں ڈیوائسز کے لیے دستیاب) پر دستیاب ہے۔ درخواست ونڈو 7 جولائی 2025 سے 31 جولائی 2025 (شام 11 بجکر 59 منٹ) تک کھلی رہے گی۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی جاری کردہ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ درخواست دہندگان کو سختی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے فارم جمع کرانے سے پہلے گائیڈ لائنز اور انڈرٹیکنگس کو احتیاط سے پڑھیں۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ مشین سے پڑھنے کے قابل ہندوستانی بین الاقوامی/107

نائب وزیراعلیٰ کا چیف انجینئر آر اینڈ بی اور پی ایم جی ایس وائی

دفاتر کا اچانک معائنہ

شفافیت، بروقت تکمیل اور بہتر شہری خدمات پر زور

سری نگر//انفو// نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے راجباغ سری نگر میں واقع چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) اور پی ایم جی ایس وائی کے دفاتر کا اچانک دورہ کیا تاکہ محکمانہ کارکردگی اور ملازمین کی حاضری کا جائزہ لیا جا سکے۔ معائنے کا مقصد محکمہ کے نظام کو بہتر اور مؤثر بنانا تھا جس میں ڈیوٹی اور پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل پر خاص توجہ دی گئی۔ معائنے کے دوران نائب وزیراعلیٰ نے مختلف شعبوں کے حاضری رجسٹرز کا باریک بینی سے جائزہ/108

جاوید احمد رانا نے داچھی گام میں وائلڈ لائف پروٹیکشن کے

اہلکاروں کو اعزازات سے نوازا

وائلڈ لائف ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر کا افتتاح

داچھی گام//انفو//وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے داچھی گام نیشنل پارک میں محکمہ وائلڈ لائف کے آفسران و عملے کو محفوظ علاقوں کے تحفظ میں شاندار کارکردگی پر اعزازات سے نوازا۔ وزیر موصوف/109

بالتل بیس کیمپ میں بے ہوش ہونے کے بعد یاتری فوت

سرینگر// 08 جولائی //سی این آئی//سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران بالتل بیس کیمپ کے نزدیک ایک اور یاتری کی موت واقع ہوئی جس کے ساتھ ہی جاری یاترا کے دوران مہلوکین کی تعداد 4 تک پہنچ گئی۔ سی این آئی کے مطابق بنگلورو، کرناٹک سے تعلق رکھنے والے ایک 69 سالہ امرناتھ یاترا یاتری کی منگل کو گاندربل ضلع میں بالتل بیس کیمپ کے قریب بے ہوش ہونے کے بعد موت ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ یاتری کی شناخت آر ایس منجوناتھ ولد مرحوم آرشیوایا کے طور پر ہوئی ہے، جو بنگلورو، کرناٹک کے رہنے والے تھے۔ انہوں/110

جموں وکشمیر سیاحت کے احیاء کی ایک مضبوط راہ پر گامزن: سکریٹری سیاحت

ایک بار پھر ملکی سیاحوں کیلئے ایک بہترین مقام

ہندوستان کے سیاحتی شعبے کو بڑھانا SKICC کانفرنس کا مقصد: یاشامد گل

سری نگر//۸، جولائی//جے کے این ایس//جموں و کشمیر کے سکریٹری سیاحت یاشامد گل نے منگل کو کہا کہ یونین ٹریٹری سیاحت کے احیاء کی ایک مضبوط راہ پر گامزن ہے اور ایک بار پھر ملک بھر سے آنے والے سیاحوں کیلئے ایک بہترین مقام بن رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق SKICC سری نگر میں منعقد ہونے والی ٹورازم سکریٹریز کانفرنس کے موقع پر بات کرتے ہوئے سکریٹری سیاحت یاشامد گل نے کہا کہ تمام ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ایک بڑے دماغی اجلاس کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں جس کا مقصد ہندوستان کے سیاحت کے شعبے کو بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے سکریٹریز کانفرنس کا انعقاد تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی شرکت کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک مضبوط پیغام بھیجتا ہے کہ جموں وکشمیر ایک ترجیحی منزل ہے، نہ صرف تفریح کے لئے بلکہ تمام قسم کی سیاحت کیلئے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت سیاحت (ایم او ٹی) کے تعاون سے ہونے والے اس پروگرام میں مرکزی وزیر سیاحت اور جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہمارے لیے سال کا سب سے بڑا واقعہ ہے، اور یہ آنے والے سیزن کے لیے سر سیٹ کرتا ہے۔ ایک حالیہ واقعہ کے بعد سیاحوں کی آمد میں عارضی کمی کے خدشات کو دور کرتے ہوئے، یاشامد گل نے کہا کہ حالات معمول پر/112

ستیش شرما نے کشمیر سپر لیگ۔2025 کا آغاز کیا

کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے

عمر عبداللہ حکومت کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر//انفو//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ اور امور نوجوان و کھیل کود نے باقاعدہ طور پر کشمیر سپر فٹ بال لیگ۔ 2025 کا افتتاح کیا اور ٹورنامنٹ کی ٹرافی اور آفیشل جرسیوں کی نقاب کشائی کی۔ یہ پُرجوش تقریب کھیلوں کے شائقین، تجربہ کار کھلاڑیوں، کوچوں اور نوجوانوں کی بھرپور شرکت کے ساتھ منعقد ہوئی جو جموں وکشمیر کے/111

آسان اسلامی شادی

از قلم:
باسط منظور
اننت ناگ، کشمیر

فرمان الٰہی کا مفہوم: ''اور اپنے غیر شادی شدہ آزاد افراد اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے باصلاحیت افراد کے نکاح کا اہتمام کرو کہ اگر وہ فقیر بھی ہوں گے تو اللہ اپنے فضل و کرم سے انہیں مال دار بنادے گا کہ اللہ بڑی وسعت والا اور صاحب علم ہے۔'' (سورہ نور)

یہ وہ حکم الٰہی ہے، جسے تقریب نکاح میں یاد رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ نکاح کی تقریب خالصتاً ایک عبادت الٰہیہ ہے، جس طرح ہم دیگر عبادتوں میں اُن کے آداب کا خیال رکھتے ہیں، اسی طرح اس عبادت میں بھی ہر اُس چیز کا خیال رکھنا پڑے گا جس سے آراضی رہتا ہے۔

اسلام کسی طرح کی بھی نمود ونمائش کو پسند نہیں کرتا، کیوں کہ نمود ونمائش انسان کی ترقی میں سوائے رکاوٹ کے کوئی اور اثر نہیں رکھتی، بالخصوص نکاح میں بھاری مہر، بڑا جہیز، دوطرفہ سختیاں اور غیر معقول اور غیر شرعی رسومات کی سختی سے ادائیگی، خاص طور پر مخلوط محفل کہ جس میں عریانیت وفحاشی عام ہوتی ہے اور یہ چیزیں نکاح کی تقریب سے کسی صورت میل ومناسبت نہیں رکھتیں اور شاید یہی وجہ ہو کہ نئی زندگی کا آغاز آ ورسول اکرم ﷺ اور اہل بیت رسول ﷺ کی لعنت اور ناراضی کے ساتھ ہونے کی وجہ سے ازدواجی زندگی میں چین، سکون، اُلفتیں، راحتیں، رزق وروزی میں برکت اور گھریلو آرام نصیب نہیں ہوتا۔

تقریب نکاح میں تصاویر، فلم بندی اور عکس بندی بھی فساد کی جڑ ہے۔ اگر چہ یہ بات پہلے ہی مسلّمات میں سے ہے کہ کسی خاتون کا حُسن وآرائش کے ساتھ نامحرم کے آگے پیش ہونا، چاہے وہ عکس بندی کرنے والا ہو، یا کیمرہ مین، یا تقریب میں شریک گھر، خاندان اور محلے کے نوجوان لڑکے ہوں، حرام ہے۔ پھر تصاویر اور فلم بندی پر زر کثیر خرچ کیا جاتا ہے جو کہ بعد میں اختلافات کا سبب اور بُرے ثبوت کے طور پر باقی رہتا ہے۔

اور یہ چیز محبتوں کی راہ میں رکاوٹ، باہمی محبت واُلفت کا خاتمہ اور اُلجھنوں کا شکار بنادیتی ہے اور ایسے ماحول میں آنے والا بچہ اُلفت ومحبت سے خالی، ذہنی انتشار کا شکار ہوتا ہے جو کہ کسی بھی معاشرے کے لیے زہر سے کم نہیں۔

ہمارے معاشرے میں اگر بعض اوقات نکاح سے پہلے بڑھ چڑھ کر انتہائی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جہیز کا انکار ان الفاظ میں کردیا جاتا ہے کہ آپ اپنی بیٹی دے رہے ہیں، یہی بہت ہے۔

ہمارے گھر میں سب کچھ ہے، آپ کی دی ہوئی چیزیں غیر ضروری ہوں گی، جہیز کی کوئی ضرورت نہیں، ہم تو آپ لوگوں سے رشتہ کرنے کو سعادت مندی سمجھتے ہیں اور اگر غلطی سے لڑکی کے والدین ان الفاظ کو سچ سمجھ کر شادی کرلیں تو پھر شادی کے دوسرے روز ہی سے طعنے اور جملے بازی اور کم ظرفی کا مظاہرہ شروع ہوجاتا ہے۔

بات بات پر احساس دلایا جاتا ہے کہ کہ تم کیا لائی ہو؟ اِدھر لڑکی بَری (وہ سامان جو کہ لڑکے کی طرف سے شادی میں دیا جاتا ہے) کے اندر عیب نکال کر بدلہ لیتی ہے کہ ہاں! تم نے اپنے یہاں کے جوڑے دیکھے تھے، فلاں فلاں زیور دیکھا تھا وغیرہ۔ اس مقام پر محبانِ آلِ رسول ﷺ غور کریں، جب حضرت علی کرم اللہ وجہہؓ نے حضرتِ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خواست گاری کی، تو آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''شادی کے لیے تمہارے پاس کیا ہے؟'' تو حضرت علی کرم اللہ وجہہؓ نے فرمایا: ''ایک زرہ، تلوار اور سواری ہے۔'' آنحضرت ﷺ نے تلوار اور سواری کے علاوہ زرہ کو بیچنے کا مشورہ دیا جو کہ پانچ سو درہم میں فروخت ہوئی کہ جس سے حضرتِ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جہیز تیار ہوا۔ غور طلب بات یہ ہے کہ ہمارے یہاں جہیز کا بوجھ لڑکی کا باپ اُٹھاتا ہے، جب کہ کائنات کی عظیم ترین شادی میں یہ ذمّے داری داماد کے سر پر رکھی گئی ہے۔

تقریب نکاح میں وکیل شرعی کا دولہا اور دلہن سے اجازت طلب کرنا انتہائی ضروری اور واجب عمل ہے، لیکن یہ ایک رسم سے زیادہ نہیں ہے، کیوں کہ اصل اجازت اُس وقت حاصل کی جانی چاہیے کہ جب رشتہ طے کیا جارہا ہو۔ اُس وقت سب سے پہلی اجازت اور رضایت لڑکی کی ہونی چاہیے۔

شادی ایک اہم ترین فریضہ ہے۔ چند نکات کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے۔

لڑکے اور لڑکی کی رضایت: جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی جانب سے جناب فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے خواست گاری کی گئی، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہلہ وسلم نے اس کے باوجود کے خود بھی یہ رشتہ پسند فرماتے تھے، جنابِ فاطمۃ الزہراؓ کے پاس جا کر پوچھا: ''دُختر م! علیؓ ابنِ ابی طالبؓ کو اچھی طرح پہچانتی ہو، کیا مجھے اجازت دیتی ہو کہ میں تمہارا عقد اُس کے ساتھ کردوں۔؟''

حضرتِ فاطمۃ الزہراؓ کو شرم وحیا مانع آئی اور آپ ﷺ نے گردن جُھکا کر سکوت اختیار کیا، جسے آنحضرت ﷺ نے رضایت کی علامت سمجھتے ہوئے بی بیؓ کو دُعا دی۔

خطبہ عقد میں عزیز واقارب اور اہم شخصیات کو مدعو کرنا: رضایتِ مرد کے بعد آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا: ''مسجد میں جاؤ اور اصحاب کرامؓ کو تقریب عقد کی دعوت دو۔'' آپ ﷺ جب مسجد میں پہنچے، تو باآواز بلند سب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: ''میں تمہیں فاطمہؓ کی شادی کی دعوت دیتا ہوں۔''

خطبہ عقد کے موقع پر مہر کا تعین ضروری ہے: اسلام زیادہ مہر کو مناسب نہیں سمجھتا بل کہ سفارش کرتا ہے کہ اگر تمہیں داماد کا دین اور اُخلاق پسند آئے تو مہر کے بارے میں سختی سے کام نہ لو اور تھوڑے مہر پر قناعت کرو۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم فرماتے ہیں: ''میری اُمت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوب صورت اور کم مہر والی ہیں۔''

حضرت امام جعفر صادقؒ ارشاد فرماتے ہیں: ''عورتوں کی بُرائی اِس میں ہے کہ اِن کا مہر بہت زیادہ ہو۔''

درحقیقت اسلام سمجھتا ہے کہ زیادہ مہر طلب کرنے کا رجحان لوگوں پر زندگی کو سخت کردیتا ہے اور ملّت کے لیے بڑی مشکلات وجود میں لاتا ہے۔ بھاری مہر نئی زندگی کے آغاز میں داماد کی اقتصادی بنیاد کو متزلزل اور کم زور کردیتا ہے۔ میاں بیوی کے درمیان محبت واخلاص میں رخنہ انداز ہوتا ہے۔ حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کی شادی میں وہ رقم مہر کی تھی کہ جس سے جہیز تیار کیا گیا تھا، چناں چہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ کا مہر: ایک زرہ۔ یمنی کتان کا ایک جوڑا۔ ایک گوسفند کی خام کھال تھی۔

زرہ کی قیمت لے کر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت بلالِ حبشیؓ کو بلایا اور اِس میں سے کچھ رقم اِنہیں دے کر فرمایا: ''اِس سے فاطمہؓ کے لیے اسبابِ زندگی اور لوازمات خرید کرلاؤ۔'' اور کچھ رقم حضرت اسماءؓ کو دے کر فرمایا: ''اِس سے میری بیٹی کے لیے عطر اور خوش بُو مہیا کرو۔''

آخر میں نیک نیتی اور خلوصِ دل کے ساتھ دُعا ہے کہ اللہ رحمٰن ورحیم ہم سب کو عین اسلامی آداب کے مطابق آسان شادی اور اُس کے نتیجے میں رحمتوں، راُفتوں اور برکتوں سے معمور خوش گوار اور پُر بہار زندگی گزارنے کی توفیق اور سعادت عطا فرمائے، نیز موجودہ دُنیاوی اسراف، خرافات، نمود ونمائش اور تمام تر غیر اسلامی رُجحانات ورسومات سے محفوظ فرمائے۔ (آمین)

تربیت اولاد

از قلم:
بنت خالق
بیروہ، بڈگام

عموماً ہم اولاد اس لیے چاہتے ہیں کہ اولاد سے ہمیں خوشی اور زندگی میں طاقت ملتی ہے جب کہ بے اولاد شخص زندگی میں تنہائی محسوس کرتا ہے

اولاد بڑھاپے کی لاٹھی سمجھی جاتی ہے جب کہ بے اولاد بڑھاپے کی اس امید سے محروم ہوتا ہے۔ اولاد ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے اور بے اولاد کی زندگی اس رنگ ونُور سے خالی ہوتی ہے۔ صرف یہی نہیں بل کہ اولاد ہمارے مرنے کے بعد ہمارے وجود کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ غرض یہ کہ اولاد اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہونے کے ساتھ دنیاوی زندگی کی زیب وزینت بھی ہے، جیسا کہ ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔'' (سورۃ الکہف) انبیائے کرامؑ نے اللہ تعالیٰ سے اولاد عطا کرنے کی دعا بھی کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: ''میرے پروردگار! مجھے ایک ایسا بیٹا دیدے جو نیک لوگوں میں سے ہو۔ چناں چہ ہم نے انھیں ایک بُردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔'' (سورۃ الصافات)

حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی: ''اور مجھے اپنے بعد اپنے چچا زاد بھائیوں کا اندیشہ لگا ہوا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔ لہٰذا آپ اپنے پاس سے ایک ایسا وارث عطا کردیجیے جو میرا بھی وارث ہو اور یعقوب کی اولاد سے بھی میراث پائے۔ اے پروردگار! اسے ایسا بنائیے جو (خود آپ کا) پسندیدہ ہو۔ (آواز آئی:) اے زکریا! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔'' (سورہ مریم)

اولاد سے متعلق نیک بندوں کی دعا بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ذکر فرمائی ہے، مفہوم: ''ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔'' (الفرقان)

مذکورہ بالا آیات قرآنیہ سے معلوم ہوا کہ اولاد اللہ کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے، لہٰذا ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہیے، اور وہ یہ ہے کہ ہم ان کی تعلیم وتربیت میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔'' (سورۃ التحریم) مفسرین کرام نے اس آیت کی تفسیر میں تحریر کیا ہے کہ ہر شخص پر فرض ہے کہ اپنی بیوی اور اولاد کو فرائض شرعیہ اور حلال وحرام کے احکام کی تعلیم دے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ امیر اپنی رعایا کا، مرد اپنے اہل وعیال کا، عورت اپنے شوہر کے گھر اور بچوں کی ذمہ دار ہے۔'' (بخاری و مسلم)

بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے درکار چند امور کا خاص خیال رکھیں:

بچوں کو توحید کی تعلیم دیں:

اولاد کی تربیت کے لیے والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو سب سے پہلے توحید کی تعلیم دیں۔ بچوں کی شروع سے ہی ایسی اسلامی تربیت کریں کہ وہ زندگی کی آخری سانس تک موحد رہیں۔ ان کا عقیدہ توحید زندگی کے کسی موڑ پر نہ لڑکھڑائے۔ بچوں کے ذہن پر ایام طفولت سے یہ نقش کردیں کہ جس ذات کی ہم عبادت کرتے ہیں، اس کا نام اللہ ہے، وہ اپنی ذات وصفات میں منفرد ہے، اس جیسی کوئی ذات نہیں، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں، ساری کائنات کا نفع ونقصان، موت وحیات، بیماری وشفا، اس کے دست قدرت میں ہے۔

وہ غنی ہے، اور ہم سب اس کے محتاج ہیں۔ جس وقت بچہ بولنا سیکھے سب سے پہلے اسے اپنے خالق و مالک ''اللہ'' کا مبارک نام سکھائے، پھر کلمہ توحید (لا الہ الا اللہ) سکھائے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے بچوں کی زبان سب سے پہلے لا الہ الا اللہ سے کھلواو۔'' بچہ جب تھوڑا سا سمجھنے لگے تو اس کی سمجھ کے مطابق اسے حلال وحرام کی تعلیم دیں۔ (حاکم) اللہ کی وحدانیت کی تعلیم کے ساتھ ان کو حضور اکرم ﷺ کے آخری نبی ورسول ہونے کی تعلیم دیں اور ان کو بتائیں کہ کل قیامت تک صرف اور صرف نبی اکرم ﷺ کے نقش قدم پر چل کر ہی دونوں جہاں کی کام یابی وکام رانی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں:

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا پاک کلام ہے جو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے انس وجن کی راہ نمائی کے لیے آخری نبی حضور اکرم ﷺ پر وحی کے ذریعہ نازل فرمایا۔ اپنے بچوں کو سب سے قبل ناظرہ پڑھائیں، چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کرائیں، اگر حافظ قرآن بنائیں تو نور علیٰ نور۔ رسول اللہ ﷺ نے امت کو بہ کثرت قرآن کی تلاوت کا حکم دیا کیوں کہ قرآن کل قیامت کے دن پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا اور قرآن کی سفارش قبول کی جائے گی۔ (مسلم) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''قرآن پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کے والدین کو ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اور چمک سورج کی روشنی اور چمک سے بھی زیادہ ہوگی۔'' (ابوداود)

بچوں کی نماز کی نگرانی کریں:

ہر مسلمان کی ذمے داری ہے کہ وہ اپنی ذات سے نمازوں کا اہتمام کرکے اپنی اولاد کی بھی نمازوں کی نگرانی کرے۔ جس طرح اولاد کی دنیاوی تعلیم اور ان کی دیگر ضرورتوں کو پورا کرنے کی دن رات فکر کی جاتی ہے اسی طرح بل کہ اس سے زیادہ ان کی آخرت کی فکر کرنی چاہیے کہ وہ کس طرح جہنم کی آگ سے بچ کر ہمیشہ کی جنت میں داخل ہونے والے بن جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''بچے جب سات سال کے ہوجائیں تو نماز کا حکم دیں اور جب دس سال کے ہوجائیں تو نماز میں کوتاہی کرنے پر ان کی سرزنش کریں۔ دس سال کی عمر میں ان کے بستر الگ کردیں۔'' (ابوداود) عام طور پر بچے سات سال کی عمر میں سمجھ دار ہوجاتے ہیں۔

اس وقت ان کو خدا پرستی کے راستے پر ڈالنا چاہیے اور ان کو نماز پڑھنے کی ترغیب دینی چاہیے، دس سال کی عمر میں ان کا شعور کافی پختہ ہوجاتا ہے اور بلوغ کا زمانہ قریب آجاتا ہے، اس لیے نماز کے معاملہ میں ان پر سختی کرنی چاہیے، نیز اس عمر کو پہنچ جانے پر ان کو الگ لٹانا چاہیے، ایک ساتھ ایک بستر پر لٹانے میں مفاسد کا اندیشہ ہے۔ نماز کے ساتھ بچوں کو وقتاً فوقتاً روزے بھی رکھواتے رہیں تاکہ بلوغ سے قبل وہ روزہ رکھنے کے عادی بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''(اے محمد ﷺ!) اپنے گھر کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھیے اور خود بھی اس پر جمے رہیے۔'' (سورہ طٰہٰ) اس خطاب میں ساری امت نبی اکرم ﷺ کے تابع ہے، یعنی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود بھی نماز کی پابندی کرے اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز کی تاکید کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قرآن کریم میں ذکر فرمائی، مفہوم: ''اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد میں سے بھی۔ (یعنی مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے)'' (سورہ ابراہیم) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے ساتھ اپنی اولاد کے لیے بھی نماز کی پابندی کرنے کی دعا مانگی، جس سے معلوم ہوا کہ ہر شخص کو اپنے ساتھ اپنے گھر والوں کی بھی نماز کی فکر کرنی چاہیے۔

بچوں کو قرآن وحدیث کی بنیادی تعلیم سے روشناس کریں:

اب عمومی طور پر ہمارے بچے اسکول وکالج پڑھنے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم اپنے بچوں کو ڈاکٹر، انجینیر اور لیکچرار بنائیں لیکن سب سے قبل ان کو مسلمان بنائیں۔ لہٰذا اسلام کے بنیادی ارکان کی ضروری معلومات کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی سیرت اور اسلامی تاریخ سے ان کو ضرور روشناس کرائیں۔ اگر ہمارا بچہ ڈاکٹر یا انجینیر بنا لیکن شریعت اسلامیہ کے بنیادی احکام سے ناواقف ہے تو کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے ہمیں جواب دینا ہوگا۔

گرمی وغیرہ کی چھٹیوں کا فائدہ اٹھا کر بچوں کو قرآن وحدیث کی تعلیم دینے کا خصوصی بندوبست کریں۔ روز مرہ استعمال ہونے والی دعاوں کو یاد کرا کر ان کو پڑھانے کا اہتمام کرائیں۔ احادیث میں چالیس حدیثیں یاد کرنے کی خصوصی فضیلت وارد ہوئی ہے، لہٰذا چھوٹی حدیثیں اردو یا انگریزی یا عربی زبان میں یاد کرائیں۔ اس وقت اسلامی تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، لہٰذا علماء کرام کی تحریر کردہ تاریخ کی کتابیں ان کو ضرور پڑھائیں۔

بچیوں کو شرم وحیا والے لباس پہنائیں:

ان دنوں ہماری مسلم لڑکیوں حتی کہ دینی گھرانوں کی بچیوں کا لباس غیر اسلامی ہوتا جارہا ہے۔ مختلف تقریبات میں ایسا لباس پہن کر ہماری مسلم بچیاں شریک ہوتی ہیں کہ دنیا کا کوئی بھی عالم اس کے جواز کا فتویٰ نہیں دے سکتا ہے، اس لیے ہمیں اپنی بچیوں کو ابتداء سے ہی تنگ لباس پہننے سے روکنا چاہیے تاکہ بالغ ہونے تک وہ ایسا لباس پہننے کی عادی بن جائیں جس میں شرم وحیا ہو، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف میں تقویٰ کا لباس پہننے کی تعلیم دی ہے۔ تقویٰ کا لباس وہی ہوگا جو نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کے خلاف نہ ہو، مثلاً ایسا تنگ اور باریک لباس نہ ہو جس سے جسم کے اعضاء نظر آئیں، نیز عورتوں کا لباس مردوں کے مشابہ نہ ہو۔

بچوں کو ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے روکیں:

معاشرے کی بے شمار برائیاں ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے پھیل رہی ہیں، لہٰذا فحش وعریانیت اور بے حیائی کے پروگرام دیکھنے سے اپنے آپ کو بھی دور رکھیں، اور اپنی اولاد و گھر والوں کی خاص نگرانی رکھیں تاکہ یہ نئے وسائل ہمارے ماتحت لوگوں کی آخرت میں ناکامی کا سبب نہ بنیں کیوں کہ ہم سے ہمارے ماتحت لوگوں کے متعلق بھی سوال کیا جائے گا جیسا کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ذکر کیا گیا۔

بچوں کو ادب سکھائیں:

بچوں کو بڑوں کا ادب کرنے، چھوٹوں پر شفقت کرنے، سب سے اچھے لہجے میں گفت گو کرنے، پڑوسی، یتیم، رشتہ داروں اور بیواوں کا خیال رکھنے اور عام لوگوں کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتے رہیں۔ کھانے پینے اور سونے وغیرہ میں نبی اکرم ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے ترغیب دیتے رہیں۔ گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چوری، رشوت اور سگریٹ نوشی سے دور رہنے کی ان کو تعلیم دیتے رہیں۔ خود بھی پوری زندگی صرف حلال روزی پر اکتفاء کریں اور بچوں کو بھی صرف حلال روزی کھانے کی ترغیب دیتے رہیں۔ وقتاً فوقتاً ان کو موت یاد دلا کر اخروی زندگی کی تیاری کے لیے ان کی ذہن سازی کرتے رہیں۔

والدین سے درخواست ہے کہ ہم اپنے بچوں کی دنیاوی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی اپنی حد تک ضرور کوشش کریں لیکن یہ ذہن میں رکھیں: ''جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا، نہ اولاد۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس سلامتی والا دل لے کر آئے گا۔'' (سورۃ الشعراء) یعنی جو اس دنیاوی زندگی میں نیک عمل کرے گا، اسی کو نجات ملے گی۔ اگر ہم نے اپنی قیمتی زندگی اپنی اور اولاد کی دنیاوی زندگی کے مسائل کو حل کرنے میں لگادی اور ہم اپنی اخروی زندگی کی تیاری نہ کرسکے تو ہمارے لیے ناکامی ہے۔ لہٰذا ہم یہ دنیاوی فانی زندگی اخروی زندگی کو سامنے رکھ کر گزاریں۔ اگر ہم نے اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کی ہی ہے تو ہمارے مرنے کے بعد اولاد کے ذریعہ کیے جانے والے نیک اعمال کا ثواب ہمیں بھی ضرور ملے گا ان شاء اللہ۔

اسرائیل میں یہودی مذہبی نوجوانوں کو فوج میں شامل کرنے کے عمل کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ انتہائی مذہبی یہودیوں کیا سکولوں میں ۵۴ ہزار کی تعداد میں زیرِ تعلیم طلبہ کو لازمی فوجی خدمات کے سلسلے میں طلب کرنے کا نوٹس جاری کریگی جیسا کہ سپریم کورٹ نے لازمی فوجی بھرتیوں کیلئے حکم جاری کررکھا ہے۔فوج کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام عدالتی فیصلے کی روشنی میں اس جنگی دباو کے پیش نظر کیا گیا ہے۔جس کا اسرائیلی فوج کو مختلف محاذوں پر سامنا ہے۔واضح ہو کہ گزشتہ سال اسرائیل کی سپریم کورٹ نے اس بارے میں فیصلہ دیتے ہوئے قرار دیا تھا کہ پچھلی دہائیوں میں مدرسوں کے انتہائی مذہبی یہودی طلبہ کو دی گئی رعایت کہ وہ اپنی تعلیم پر فوکس کریں، ختم کردی گئی ہے۔اسرائیل میں آباد کئے گئے انتہائی مذہبی یہودیوں کی شرح ۳۱ فیصد سے بھی زیادہ ہے اور ان طلبہ کا اسی طبقے سے تعلق ہے جو جنگی معاملات پر زور تو دیتے ہیں مگر خود کو یہ طلبہ اور ان کے اساتذہ اور خاندان جنگوں سے دور رکھنے کی کوشش میں رہتے ہیں۔اسی لئے پچھلی کئی دہائیوں سے اسرائیل میں لازمی فوجی خدمات سے انہیں استثناء ملا ہوا ہے۔ خیال رہے کہ ایک سیکورٹی ریاست ہونے کے باعث اسرائیل میں ہر یہودی شہری کیلئے ۸۱ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد ضروری ہے کہ وہ ۴۲ سے ۲۳ ماہ تک فوج میں خدمات انجام دے گا جبکہ اضافی فوجی خدمات بطور ریزرو اس کے علاوہ ہوں گی۔اسرائیل نے اس سلسلے میں عرب آبادی کو جس کی شرح ۱۲ فیصد ہے ان خدمات سے مستثنیٰ قرار دے رکھا ہے۔

بحیرہ احمر میں حملے کا نشانہ بننے والا بحری جہاز ڈوب گیا

نئی دہلی (ایم این این): حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ بحیرہ احمر میں حوثیوں کے حملے کا نشانہ بننے والا بحری جہاز ڈوب گیا۔انصار اللہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری مسلح فوج کے حملے میں میجک سیز جہاز سمندر میں مکمل غرق ہوگیا ہے۔ اسرائیلی جارحیت ختم ہونے تک فلسطینیوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔واضح رہے کہ اتوار کو یمن کے نزدیک لائبیریا کے بحری جہاز پر حملہ ہوا تھا، حملے میں دو چھوٹی کشتیوں سے بحری جہاز پر فائرنگ اور گرنیڈ حملے کیے گئے تھے۔

”ہمسایہ ممالک کی حیثیت سے ہندوستان اور پاکستان کو دور نہیں کیا جاسکتا“

نئی دہلی (ایم این این): چین نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان اور پاکستان پڑوسی ملک ہیں جنہیں اپنے سے دور نہیں کیا جاسکتا۔اسی کے ساتھ اس بات کی صفائی بھی دی کہ پاکستان کے ساتھ اس کا دفاعی اور فوجی تعاون 'معمول' کا حصہ ہے اور اس نے جنوبی ایشیا میں علاقائی استحکام پر زور دیا ہے۔چینی وزارت خارجہ ترجمان ماونگ نے پیر کو بیجنگ میں براہ راست نشر ہونے والی نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین اور پاکستان روایتی، اچھے ہمسایہ ہیں اور دفاع اور فوجی شعبوں میں تعاون معمول کی بات ہے جو کسی تیسرے ملک کو نشانہ نہیں بناتا۔وہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان حالیہ کشیدگی کے تناظر میں اسلام آباد اور بیجنگ کے درمیان تعلقات سے متعلق سوالات کا جواب دے رہی تھیں۔ پاکستان کے ساتھ چین کے تعلقات کے بارے میں پوچھے جانے پر ماو نے جواب دیا کہ 'فیصلہ ہر شخص میں مختلف ہوتا ہے۔' انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کی حیثیت سے ہندوستان اور پاکستان کو دور نہیں کیا جاسکتا اور ہم دونوں ممالک کے اختلافات کو مناسب طریقے سے حل کرنے اور مشترکہ طور پر خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے بات چیت اور مشاورت کی حمایت کرتے ہیں۔نئی دہلی کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے بارے میں ماو نے کہا کہ ”چین، ہندوستان تعلقات بہتری کے نازک لمحے میں ہیں... ہم چین ہندوستان تعلقات کی مستحکم ترقی کو فروغ دینے کیلئے ہندوستان کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔“ ماو نے کہا کہ بیجنگ نے دلائی لامہ کے معاملے پر نئی دہلی کے سامنے احتجاج درج کرایا ہے۔

عراق میں میتھین گیس سے 12 ترک فوجی جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): ترک فوجی شمالی عراق ایک غار میں اپنے ساتھی کی باقیات کی تلاش کے لیے گئے تھے جہاں وہ میتھین گیس کے اخراج کی وجہ سے جاں بحق ہوگئے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترک وزارتِ دفاع کے مطابق شمالی عراق میں 12 ترک فوجی میتھین (سوئی) گیس سے متاثر ہوکر جاں بحق ہوگئے۔جاں بحق ہونے والے ترک فوجی 2022ء میں اپنے ایک ساتھی کی باقیات کی تلاش میں شمالی عراق میں غار میں داخل ہوئے تھے جو کردستان ورکرز پارٹی (PKK) کے جنگجوؤں سے لڑائی کے دوران شہید ہوا تھا۔اس جگہ کو کرد جنگجو بھی اپنے اسپتال کے طور پر استعمال کرتے تھے جہاں اب 19 ترک فوجیوں کو گیس کا سامنا کرنا پڑا، جن میں 12 جاں بحق ہوگئے۔ترک وزیر داخلہ علی یارلیکایا نے اپنے ایکس اکاونٹ پر اس حوالے سے بتایا کہ 'بچ جانے والے 7 فوجیوں کی حالت بھی ابھی واضح نہیں ہے تاہم میں امید کرتا ہوں وہ جلد ٹھیک ہوجائیں گے'۔ترک صدر رجب طیب اردوان نے بھی فوجیوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق فوجیوں کے خاندانوں سے تعزیت کی ہے۔

اسرائیل نے دوبارہ کوئی اقدام کیا تو شدید ترین ردعمل کا سامنا ہوگا: ترجمان ایرانی فوج

نئی دہلی (ایم این این): ترجمان ایرانی فوج بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شکارچی نے کہا ہے کہ اسرائیل نے دوبارہ کوئی اقدام کیا تو شدید ترین ردعمل کا سامنا ہوگا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایرانی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شکارچی نے بیان میں کہا کہ حالیہ اسرائیلی جارحیت کی بنیادی ذمہ داری امریکا پر عائد ہوتی ہے۔ترجمان ایرانی فوج نے کہا ہے کہ ایران کی مسلح افواج مکمل تیاری کی حالت میں ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل نے دوبارہ کوئی اقدام کیا تو ایرانی ردعمل زیادہ طاقتور، شدید اور موثر ہوگا۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایران نے اپنے حملوں کے ذریعے اسرائیل کو جارحیت روکنے پر مجبور کیا، اب دشمن کو سمجھ لینا چاہیے ڈیڑھ ارب مسلمان کبھی ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔

غزہ پر اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری، 84 گھنٹوں میں 185 شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی کی خونی مہم آج پیر کو اپنے ۶۴۰ ویں دن میں داخل ہوگئی ہے۔امریکہ کی سیاسی اور عسکری پشت پناہی اور بین الاقوامی برادری کی خاموشی اس ظلم و ستم کو مزید سنگین بنارہی ہے۔میڈیا کے مطابق پیر کی صبح سویرے سے اب تک اسرائیلی فوج نے درجنوں فضائی حملے کئے ہیں۔ ۸۴ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی بمباری میں ۵۸۱ فلسطینی شہید اور ۷۶۰ زخمی ہوئے ہیں۔اسرائیلی حملوں میں زیادہ تر نشانہ وہ علاقے بنے ہیں جہاں فلسطینی پناہ کیلئے جمع ہیں اور قحط کی بھیانک صورتحال سے دوچار ہیں۔اسرائیلی فوج نے غزہ کے جنوب مشرقی علاقے الزتون میں واقع المجدل اسکول کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد شہری زخمی ہوئے۔رفح شہر کے شمال میں امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی فوج کی گولیوں کا نشانہ بننے سے دو فلسطینی شہید اور ۲۰ زخمی ہوئے۔غزہ میں جاری اس نسل کشی کی جنگ کو امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہے۔وزارت صحت کے مطابق اب تک ۵۷ ہزار ۳۲۵ فلسطینی شہید اور

ایک لاکھ ۶۳ ہزار ۱۶ اے زخمی ہوچکے ہیں، جبکہ ۱۱ ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔سخت قحط نے درجنوں فلسطینیوں کی جان لے لی ہے، جبکہ ۲۰ لاکھ سے زائد افراد جبری نقل مکانی، ملبوں اور تباہ حال خیموں میں زندگیاں گزارنے پر مجبور ہیں۔شمالی غزہ میں اسرائیلی فضائی حملے میں حماس کی بحری یونٹ کے سربراہ کی موت ہوگئی ہے۔یہ اطلاع اسرائیلی فوج اور اس کی سیکوریٹی ایجنسی شن بیٹ نے اتوار کو دی ہے۔اسرائیلی جنگی جہازوں نے ۳۰ جون کو غزہ پٹی کے علاقے پر بمباری کی تھی۔اس حملے میں رمزی رمضان علی صالح نامی ایک شخص کی موت ہوئی تھی۔اسرائیلی انتظامیہ نے صالح کو شمالی غزہ کی پٹی کے علاقے میں حماس کی بحری یونٹ کا کمانڈر بتایا ہے۔اس فضائی حملے میں حماس کے ۴ دیگر جنگجو بھی مارے گئے۔میڈیا کے مطابق پیر کی صبح سویرے سے اب تک اسرائیلی فوج نے درجنوں فضائی حملے

کیے ہیں۔ ۸۴ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی بمباری میں ۵۸۱ فلسطینی شہید اور ۷۶۰ زخمی ہوئے ہیں۔اسرائیلی حملوں میں زیادہ تر نشانہ وہ علاقے بنے ہیں جہاں فلسطینی پناہ کیلئے جمع ہیں اور قحط کی بھیانک صورتحال سے دوچار ہیں۔اسرائیلی فوج نے غزہ کے جنوب مشرقی علاقے الزتون میں واقع المجدل اسکول کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد شہری زخمی ہوئے۔رفح شہر کے شمال میں امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی فوج کی گولیوں کا نشانہ بننے سے دو فلسطینی شہید اور ۲۰ زخمی ہوئے۔غزہ میں جاری اس نسل کشی کی جنگ کو امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہے۔وزارت صحت کے مطابق اب تک ۵۷ ہزار ۳۲۵ فلسطینی شہید اور ایک لاکھ ۶۳ ہزار ۱۶ اے زخمی ہوچکے ہیں، جبکہ ۱۱ ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔ سخت قحط نے درجنوں فلسطینیوں کی جان لے لی ہے، جبکہ ۲۰ لاکھ سے زائد افراد جبری نقل مکانی، ملبوں اور تباہ حال خیموں میں زندگیاں گزارنے پر مجبور ہیں۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اسحاق بتو پسر غلام رسول بتو ساکنہ نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود مہک زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ اس سائل مذکور کی دختر خود مہک زہرا مورخہ 21/03/2011 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

برکس اجلاس میں نام لئے بغیر ڈونالڈ ٹرمپ پر تنقید یں

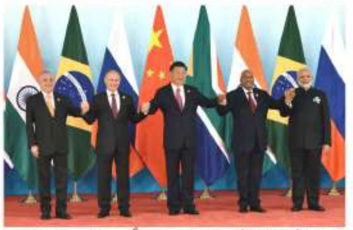

نئی دہلی (ایم این این): برکس کے سربراہی اجلاس میں مختلف ممالک کے سربراہان نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بلا امتیاز درآمدی محصولات (ٹیرف) عائد کرنے اور حال ہی میں ایران پر ہوئے اسرائیل۔امریکہ حملے پر کھل کر تنقید کی گئی ہے۔حالانکہ کسی نے بھی ڈونالڈ ٹرمپ کا نام نہیں لیا۔ یاد رہے کہ ۱۱ ترقی پذیر ممالک کے گروپ برکس کا اجلاس ایسے وقت میں ہوا ہے جب ڈونالڈ ٹرمپ نے تمام ممالک کی درآمد پر ٹیرف لگانے کا اعلان کر رکھا ہے۔ساتھ ہی مشرق وسطیٰ میں امریکہ کی پالیسیوں کے سبب روز بروز حالات ابتر ہوتے جارہے ہیں۔اس لئےامریکہ سمیت سبھی کی نظریں برکس اجلاس پر ہیں۔مذکورہ ۱۱ ممالک میں سے برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ ایسے ممالک ہیں جہاں دنیا کی تقریباً نصف آبادی رہائش پذیر ہے، اور یہ ممالک عالمی اقتصادی پیداوار کے ۴۰ فیصد حصے کے حامل ہیں۔حالانکہ برکس گروپ کئی معاملات پر منقسم ہے لیکن امریکی صدر کی غیر متوقع پالیسیوں اور ان کی ادھوری تجارتی جنگوں کے خلاف ایک نقطے پر متحد نظر آیا ہے، اگرچہ انہوں نے براہ راست امریکی صدر کا نام لینے سے گریز کیا ہے۔اجلاس کے مشترکہ بیان کے مطابق برکس کے اراکین نے 'یکطرفہ محصولات کے اقدامات کے اضافے پر شدید تشویش' کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ عالمی معیشت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کی شب سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر براہ راست برکس بلاک پر تنقید کرتے ہوئے لکھا تھا کہ 'جو ملک برکس کی امریکی مخالف پالیسیوں کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرے گا، اس پر اضافی ۱۰ فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا، اس پالیسی میں کوئی استثنیٰ نہیں ہوگا'۔اس سے پہلے برکس نے اپنے رکن ملک ایران کی علامتی حمایت کرتے ہوئے ان جوہری اور دیگر اہداف پر اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے کیے گئے فوجی حملوں کی مذمت کی۔ اپریل میں ڈونالڈ ٹرمپ نے اتحادیوں اور مخالفین کو سخت محصولات کی دھمکی دی تھی، لیکن اسٹاک مارکیٹس میں زبردست مندی کے بعد عارضی ریلیف دے دیا تھا۔انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر شراکت دار ممالک یکم اگست تک معاہدے نہیں کرتے ہیں

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست منجانب قیصر احمد کمار ولد ثناء اللہ کمار ساکنہ نصیب پورہ تحصیل ماگام نسبت حصول JK-OBC/ OBC رٹیفکیٹ بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/ OBC سرٹیفکیٹ دفتر ہٰذا میں پیش کی ہے۔جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع نصیب پورہ کا سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔کنبہ کی سالانہ آمدنی 413100 روپے تک ہے۔ جس کے مطابق کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	آمدنی ماہانہ
ثناء اللہ کمار ولد غلام محمد کمار	۶۵	سبکدوش ملازم	
زریبہ بانو زوجہ ثناء اللہ کمار	۶۰	گھریلو کام	
قیصر احمد ولد۔۔۔	۳۰	زیر تعلیم	
ریاض احمد ولد۔۔۔	۲۷	---	
شفیقہ اختر زوجہ قیصر احمد کمار	۲۹	ڈیلی ویجر ملازم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست ازجانب بلال احمد ریشی ولد مرحوم محمد امین ریشی ساکنہ ملہ باغ باغات شور سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی والدہ متوفیہ حاجرہ امین ساکنہ ملہ باغ باغات شور مورخہ 22/02/2025 کو فوت ہوچکی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
محمد مقبول ریشی	۵۵	پسر شادی شدہ	سیلزمین
شمیمہ اختر	۵۰	دختر۔۔۔	گھریلو کام
بلال احمد ریشی	۴۸	پسر۔۔۔	ڈرائیور
کوثر امین	۴۵	دختر۔۔۔	گھریلو کام
خالدہ امین	۴۲	-----	.....

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے امریکہ نے دہشت گرد تنظیم کیلئے فنڈ جاری کیا

نئی دہلی (ایم این این): پنٹاگن نے اپنی ۲۰۲۶ء کی بجٹ تجاویز میں ۱۳۰ ملین ڈالر کی رقم ”انسداد داعش تربیت و امدادی فنڈ“ (CTEF) کے تحت شام میں مسلح گروپوں کی حمایت کیلئے مختص کی ہے جن میں وائے پی جی (YPG) کی قیادت میں قائم کردہ سیرین ڈیموکریٹک فورسز (SDF) بھی شامل ہیں۔امریکی محکمہ دفاع کی جانب سے بجٹ کی توجیہات پر مشتمل ایک دستاویز کے مطابق یہ فنڈ امریکی حمایت یافتہ ایس ڈی ایف اور جنوب مشرقی شام میں موجود 'سیرین فری آرمی' کے جنگجوؤں کی تربیت، اسلحہ، اور ماہانہ مشاہروں پر خرچ کیا جائے گا۔اس کے ساتھ عراق اور لبنان میں امریکی منظور شدہ اتحادی فورسز کو بھی اس فنڈ سے امداد فراہم کی جائے گی۔ دستاویز میں مزید بتایا گیا ہے کہ اس رقم سے ہلکے ہتھیار، طبی سامان اور تنصیبات کی مرمت بھی کی جائے گی۔ اس میں داعش کی ممکنہ بحالی کو امریکہ، عراق، شام، لبنان اور عالمی برادری کیلئے ایک سنگین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ YPG/PKK کو سب سے زیادہ حصہ پنٹاگن کی ۲۰۲۶ء کی بجٹ دستاویز کے مطابق شام کیلئے مختص ۱۳۰ ملین ڈالر میں سے صرف ۴۲ء۷ ملین ڈالر ''سیرین فری آرمی'' کو دیئے جائیں گے تاکہ وہ بادیہ کے صحرا میں داعش کی باقیات کے خلاف اپنی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کر سکے۔تاہم، فنڈ کا سب سے بڑا حصہ ایس ڈی ایف کو دیا جائے گا۔یہ نئی امداد ان رقوم کے علاوہ ہے جو امریکہ نے گزشتہ دو سالوں میں انہی گروپوں کو داعش کے خلاف جنگ کے نام پر دی ہیں: ۲۰۲۴ء میں ۱۵۶ ملین ڈالر، ۲۰۲۵ء میں ۱۴۷ء۹ ملین ڈالر تک کی طویل عرصے سے اس امریکی موقف کو مسترد کرتا آیا ہے کہ داعش کے خلاف جنگ کے بہانے YPG/PKK جیسے دہشت گرد گروہوں کو اسلحہ فراہم کیا جارہا ہے،

از نیابت تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست ازجانب نثار علی راتھر ولد مرحوم غلام محمد راتھر ساکنہ وانی محلہ لال بازار سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام محمد راتھر ولد محمد عبداللہ راتھر ساکنہ وانی محلہ لال بازار سرینگر مورخہ 22/03/2025 کو فوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
نثار علی راتھر	۳۳	پسر شادی شدہ	سرکاری ملازم
نگہت	۳۸	دختر۔۔۔	گھریلو کام

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ۔ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 30-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، رقم رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم
کھلا		کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ		بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
04-07-2025		16-07-2025	30-07-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	74-2025-26-ADEN-I-ASR	فیروزپور ڈویژن پر ٹی وی یو >50000 والے 5 عدد انٹرلاکڈ لیول کراسنگ گیٹوں کو انٹرلاک کرنے کے سلسلے میں سول ورک اور فیروزپور ڈویژن پر جالندھر سٹی۔ امرتسر سیکشن کی سیکشنل رفتار 130 کلومیٹر فی گھنٹے تک بڑھانے کے سلسلے میں 4 عدد لیول کراسنگ گیٹوں کو انٹرلاک کرنا اور سائیڈ ال، امرتسر سیکشن پر منا والا، امرتسر، بھیرا، ڈھلواں اور جالندھر کینٹ، فتحپور کے بیچ آئی بی ایس کا انتظام اور امرتسر میں اے آر ٹی آر ایم وی تک پہنچ کیلئے مناسب روشنی کے ساتھ کنکریٹ پتھ

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,18,59,257.37/-	2,09,300.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 74-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ 30-07-2025

2042/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

صنفِ نازک پر جسمانی تشدد

کیا اسلام یہ تعلیم دیتا ہے؟

بنت خالق

''مس سعدیہ! آرام سے بیٹھ جاؤ، بس صفائی کی فکر نہ کرو، بابا! ابھی مبینہ ادھر ہے۔ بس تو دیکھ! ہم پر بھروسہ کر۔''

> **سورہ نساء کی 34 ویں آیت میں شوہر کے بیوی پر ہاتھ اٹھانے کے تذکرے سے پہلے دیئے گئے احکام پر توجہ نہیں دی جاتی**

''مبینہ! پھر آپ نے 'تو' سے بات کی۔ دیکھیے اسکول میں بچے اس سے کیا سیکھیں گے؟''

(مبینہ کا زور دار قہقہہ) ''ارے بابا ان سے تو اپنی دوستی ہے، دیکھ وہ اِدھر نہیں ہیں۔''

''اف! مبینہ سچ میں آپ کا کچھ نہیں ہوسکتا۔ دیکھ نہیں دیکھیے کہہ دیتیں تو کیا ہوجاتا۔'' مبینہ ہنستے ہوئے، ''ارے چل تو جا! معافی میری بہن۔ آپ پیار سے دیکھو تو دیکھئے ہی بولوں گی، وہ کیا بولتے ہیں انگریجی میں 'سوری'۔ پر تو کبھی میرے کام سے خوش نہیں ہوگی۔ سائیں تجھے تیرے گھر کا کردے تو وہاں جا کر اس کی فکر کر۔''

''مبینہ بس!''

''ارے بابا! اتنی اچھی دعا دے رہی ہوں، اور تو آمین بھی نہیں کہتی۔''

تو جناب یہ ہے مبینہ۔ میرے اسکول میں کام کرنے والی ایک ماسی جو وقت سے پہلے اسکول پہنچتی ہے، اور اس سے بڑھ کر یہ کہ بیماری میں بھی چھٹی نہیں کرتی۔ بڑے ہوں یا چھوٹے، سب سے ان کی دوستی ہے۔ جب وہ کچھ دیر خاموش ہوجائے تو ان سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ بھئی ''آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟''

مبینہ کا شمار ایسے لوگوں میں ہوتا ہے جو بظاہر بے حد زندہ دل ہوتے ہیں، ان کے چہروں پر مسکراہٹ ہمیشہ سجی رہتی ہے۔ وہ دوسروں کے چہروں پر بھی مسکراہٹیں بکھیرتے ہیں۔ مگر اس خوش طبعی کی وجہ ہرگز یہ نہیں کہ وہ بہت خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں یا ان کا ماضی بہت حسین ہے۔

ایک روز ان سے میں نے ذاتی نوعیت کا سوال ان کی دوسری شادی کے انکشاف ہونے پر کیا تو وہ ایک دم سے غم زدہ ہوگئیں اور مجھے اپنے جسم پر کلہاڑی سے کئے گئے وار دکھا ڈالے۔ یہ سب دیکھنے کے بعد میں نے پوچھا کہ یہ کیوں کر آپ کے ساتھ ہوا؟ تو مبینہ نے اپنی دکھ بھری داستان سنا ڈالی۔

مختصراً ہوا یوں کہ مبینہ کی شادی اٹھارہ برس کی عمر میں ماموں کے بیٹے سے کردی گئی۔ مبینہ کا تعلق اندرون سندھ سے ہے۔ مبینہ کا سابقہ شوہر نہایت شکی، جاہل اور ظالم انسان تھا۔ بقول مبینہ، ''صرف وہی نہیں بلکہ میری ساس بھی مجھے مارتی پیٹتی اور جھوٹی شکایتیں لگاتی،'' اور اس پر مستزاد میاں سے ناراض میکے میں بیٹھی نند بھی جلتی پر تیلی کا کام کرتی۔ مبینہ نے اپنے حوصلے اور برداشت کا ذکر کرتے ہوئے کہا، ''مس سعدیہ! مجھے تو اس نے مار ہی دیا تھا مگر مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے۔ میں بچ گئی اور سائیں نے بچوں کی خاطر میری جان بچادی۔''

مبینہ کا کہنا تھا کہ میکے آ کے بعد اس کے گھر والوں نے سابقہ شوہر پر مقدمہ کردیا، اس کا علاج کروایا اور گھر بٹھالیا۔ مگر مبینہ کچھ مہینوں بعد اپنی ممتا کے ہاتھوں مجبور ہوکر میکے سے دوبارہ سسرال روانہ ہوگئی۔ لیکن اس کے شوہر کا رویہ نہ بدلا اور مارنے پیٹنے کا سلسلہ جاری رہا۔ تنگ آکر مبینہ اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ اپنی بہن کے پاس کراچی آگئی۔ مبینہ نے یہاں آکر مزدوری کی، گھروں میں کام کرکے اپنے بچوں کا پیٹ پالا۔

پھر کچھ عرصہ بعد سابقہ شوہر کراچی آگیا اور اس کے ساتھ رہنے لگا۔ لیکن چند روز میں ہی اپنی پرانی خصلت پر اتر آیا۔ اس بار مبینہ نے اس کے تشدد آمیز رویے سے تنگ آکر طلاق لے لی۔ اس عرصے میں اس کے سب بچے بالغ ہوچکے تھے۔ لڑکے برسرِ روزگار تھے مگر وہ گاؤں نہیں جاسکتی تھی کیونکہ وہاں پر کاری کا الزام لگا کر سابقہ شوہر سے جان کا خطرہ تھا۔ اوپر سے ستم ظریفی یہ کہ مبینہ کو شرافت اور پاک دامنی ثابت کرنے کیلیے دوسری شادی کرنی پڑی کیونکہ ہمارا معاشرہ تنہا عورت پر طرح طرح کے شکوک وشبہات کا کھلے عام اظہار کرتا ہے جبکہ یہاں درندہ صفت سوچ اور نگاہوں سے بچنے کیلیے باپ، بھائی یا شوہر کے سہارے اور تحفظ کی ضرورت رہتی ہے ورنہ تنہا عورت کو اپنی عزت و آبرو کا دفاع کرنے میں کافی مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں۔

مبینہ کا شوہر تو جاہل تھا مگر مجھے یہاں **45** سالہ سائرہ یاد آگئی جس کا شوہر خاصا پڑھا لکھا اور پنج وقتہ نمازی بھی ہے لیکن سائرہ نانی دادی بننے کے باوجود اُس کے کوڑے سے مار کھاتی ہے۔ میکے جانے کا کبھی نہیں سوچا کیونکہ اس کی نظر میں باپ اور بھائیوں کی خاندان میں ناک کٹ جاتی اور بھابھیوں کے رحم وکرم پر رہنے سے بہتر تھا کہ کچھ دیر کی جسمانی اور ذہنی اذیت اٹھالی جائے۔

بیشک مرد کو اللہ نے عورت پر حاکم بنایا ہے، اگر وہ سرکشی کرے تو اس پر وہ ہاتھ اٹھا سکتا ہے، اس کو سیدھا کرنے کیلیے۔

تو جناب یہ ہے وہ جواز جو کچھ مرد عورتوں کے دبانے یا ان پر ہاتھ اٹھانے کیلیے دیتے ہیں۔ آج کے دور میں بھی ہم نے سائرہ جیسی کئی خواتین دیکھی ہوں گی جو اپنے بچوں کی خاطر دکھ جھیلنے پر مجبور ہیں اور جسمانی و ذہنی اذیت برداشت کرتے ہوئے زندگی گزار رہی ہیں، جبکہ مبینہ کی طرح بہت کم عورتیں مرد کی زیادتی کے سامنے بغاوت کا علم بلند کرلی ہیں کیونکہ ہمارے معاشرے میں عورت کو ہی موردالزام ٹھہرایا جاتا ہے۔

افسوس کہ حوا کی بیٹی آج کے جدید دور میں بھی مردوں کے ہاتھوں ظلم کا شکار ہے۔ جسمانی برتری کا استعمال صنف نازک پر آزادانہ کیا جاتا ہے اور اپنی برتری کو درست ثابت کرنے کیلیے قرآن و حدیث کے حوالے دیئے جاتے ہیں، اس پہلو سے قطع نظر کہ ہاتھ اٹھانے کی اجازت کس صورت اور تناظر میں دی گئی۔ اس ضمن میں سورہ نساء کی آیت نمبر **34** کا ذکر ضروری ہے جس میں شوہر کو بیوی پر ہاتھ اٹھانے کی اجازت دی گئی ہے، مگر اس سے قبل اور بھی احکام بیان کیے گئے ہیں جن پر خاص توجہ نہیں دی جاتی:

(ترجمہ:) ''مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نیک عورتیں (شوہروں کی) اطاعت کرنے والی (اور) ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت و توفیق سے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور (نہ سمجھنے کی صورت میں) ان سے اپنا بستر الگ کرلو اور (پھر نہ سمجھنے پر) انہیں مارو پھر اگر وہ تمھاری اطاعت کرلیں تو (اب) ان پر (زیادتی کرنے کا) راستہ تلاش نہ کرو۔ بے شک اللہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔ (سورہ نساء، آیت نمبر **34**)

اس آیت مبارکہ کی تفسیر حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی تفسیر ''معارف القرآن'' جلد دوم میں بہترین انداز میں کی گئی ہے جبکہ اس آیت کی تفسیر صراط الجنان میں بھی بہت خوبصورتی سے بیان ہوئی ہے۔ مفتی منک جیسے علماء کا بیان اس آیت کو بہت اچھے سے سمجھنے کیلیے کافی ہے۔ اس آیت میں بتایا گیا کہ مرد، عورت پر برتر درجہ رکھتے ہیں، وہ ان کی مالی ضرورتیں پوری کرتے ہیں۔ پھر اس میں صالح بیوی کی صفات بیان کرنے کے بعد نافرمان عورتوں کا ذکر کیا گیا اور ساتھ ہی ان کے سدھارنے کا طریقہ بڑے احسن انداز میں بیان کیا۔ اس طریقے کو تین مراحل میں تقسیم کیا گیا۔

پہلا مرحلہ سمجھانے کا ہے اور علماء کے نزدیک وہ سمجھانا نرمی سے ہے نہ کہ تذلیل کرنے کے انداز میں۔ تاہم اگر سمجھانے بجھانے سے باز نہ آئیں تو دوسرے مرحلے میں ان کا بستر اپنے سے علیحدہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ یہاں بھی علماء نے صرف بستر علیحدہ کرنے کی اجازت دی ہے نہ کہ مکان، جس سے عورت کو رنج زیادہ ہوگا اور فساد بڑھنے کا بھی اندیشہ ہے۔ ان دو شریفانہ انداز کی سزا و تنبیہ سے بھی بیوی متاثر نہ ہو، تو پھر تیسرے مرحلے میں مارنے کی اجازت ہے۔ البتہ علماء کے نزدیک مارنے کی اجازت معمولی مار ہے، جس سے اس کے بدن پر اثر نہ پڑے، ہڈی ٹوٹنے یا زخم لگنے تک نوبت نہ آئے اور چہرہ پر مارنے کو مطلقاً منع فرما دیا گیا ہے۔ جسم کے نازک اعضاء کو نقصان نہ ہو۔ ابتدائی دو سزاؤں کی انبیاء اور صلحاء سے بھی اجازت منقول ہے اور اس پر عمل بھی ثابت ہے مگر تیسری سزا (یعنی مارنے کی اجازت) انتہائی مجبوری کے عالم میں، ایک خاص انداز میں تجویز کی گئی ہے۔

اس کے ساتھ حدیث میں یہ بھی ارشاد ہے، ''اچھے مرد یہ مارنے کی سزا عورتوں کو نہ دیں گے۔'' چنانچہ انبیاء علیہم السلام سے کہیں ایسا عمل منقول نہیں۔ پھر آخر حصے میں آیت کے فرمایا گیا کہ اگر نافرمان بیوی اطاعت گزار ہوجائے تو اس کی معذرت قبول کرلو۔ اس کے بعد اس کو تنگ نہ کرو۔

حضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایسا کوئی واقعہ ثابت نہیں ہوا جس میں آپ نے کسی پر ہاتھ اٹھایا ہو۔ نیز حضرت عائشہ فرماتی ہیں ''سرکارِ دوعالم ﷺ نے کبھی کسی عورت کو نہ مارا نہ کسی خادم یا اور کسی کو، مگر یہ کہ آپ ﷺ اللہ کے راستے میں جہاد کررہے ہوں۔''

ایک روایت میں ہے کہ جب ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے اپنے شوہر کی پٹائی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے شوہر سے فرمایا: تم میں سے ایک شخص بیوی کو غلام کی طرح مارتا ہے اور پھر اس سے بغل گیر ہوتا ہے اور شرم بھی نہیں آتی۔

آج بھی خواتین اس طرح کے ظلم و زیادتی کا شکار ہیں، کبھی مار پیٹ تو کبھی سرعام تذلیل؛ اور غصہ ٹھنڈا ہونے کے بعد تنہائی میں معافی تلافی۔

حضور ﷺ نے عورتوں کے حقوق کے معاملے میں خدا سے ڈرنے کا حکم فرمایا۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ''عورتوں کے سلسلے میں خدا سے ڈرو اس لیے کہ تم نے انہیں اللہ کے امان کے ذریعے حاصل کیا۔'' (مسلم، کتاب الحجا النبی)

مختصر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے شوہر کو بیوی سے بڑا رتبہ عطا فرمایا جس کے پیچھے حکمت موجود ہے کہ قدرتی اعتبار سے مرد، عورت سے زیادہ طاقتور ہے مگر رتبہ دیا گیا تو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کا بھی کہا۔ بے شک قرآن وحدیث میں شوہر کے بیوی پر بہت حقوق ہیں اور نافرمان بیوی کیلیے وعیدیں بھی ہیں۔ چنانچہ مسلمان عورت کو زیادتی پر صبر و برداشت کرنے پر فرعون کی بیوی حضرت آسیہ بی بی جیسے اجر وثواب کی خوشخبری دی گئی۔ مگر تاریخ اسلام کو دیکھیں تو انبیاء وصحابہ کرام ؓ اور اولیاء اللہ کی حیات سے ہمیں معمولی باتوں پر سزائیں نظر نہیں آتیں، کہیں مار پیٹ ثابت نہیں ہوتی۔ ان کی زندگیوں سے تحمل وبرداشت کا درس ملتا ہے۔

الغرض سورہ نساء کی آیت نمبر **34** سے ان لوگوں کو نصیحت حاصل کرنی چاہیے جو معمولی بات پر صنفِ نازک کو مشقِ ستم بنا کر اپنی برتری ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ افسوس ہمارے ہاں جاہلوں اور پڑھے لکھے جاہلوں میں رائج ہے کہ چہرے یا بدن پر مارتے ہیں، مکوں گھونسوں اور لاتوں سے پیٹتے ہیں، ڈنڈا یا جو کچھ ہاتھ میں آئے اس سے مارتے اور لہولہان کردیتے ہیں۔ یہ سب علماء کے نزدیک نہ صرف حرام و ناجائز بلکہ کبیرہ گناہ ہے اور پرلے درجے کی جہالت۔ اللہ ایسی جسمانی طاقت کا مظاہرہ کرنے والوں کو ہدایت دیں، آمین۔

گھریلو تشدد کے واقعات کا ذکر امریکا جیسے ترقی یافتہ ملک سے متعلق کریں تو وہاں پر **85** فیصد عورتیں اور **15** فیصد مرد گھریلو تشدد کا شکار ہوتے ہیں۔

دوسری جانب ذکر وطن عزیز کا کریں تو پاکستان میں قائم عالمی انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے اپنی **2017** کی سالانہ رپورٹ میں گھریلو تشدد سے منسلک کیس اور واقعات کی فہرست تفصیل سے بیان کی ہے جس کا خلاصہ درج ذیل ہے: قتل: **1266** مار پیٹ: **694** متفرق کیسز: **533** +کل تعداد: **2493** + ان میں غیرت کے نام پر ہونے والے قتل، خودکشی، سوارا، جنسی ہراسانی، اجتماعی زیادتی، عصمت دری، اغواء اور جل کر ہلاک ہونے والے دیگر کیسز کا مجموعی ریکارڈ شامل کیا جائے تو یہ تعداد **4146** ہے۔ پاکستان کی مجلس قانون ساز نے عورتوں پر ہونے والی زیادتیوں کے خلاف قانون سازی تو بہت کی مگر ان قوانین پر عمل درآمد نہ ہونے کے سبب گھریلو تشدد کے واقعات میں کوئی خاص کمی نہ ہوئی۔ اخباری خبروں کے مطابق، **2018** کے دوران عورتوں سے زیادتی کے واقعات میں اضافہ ہوا۔ اگر صوبہ سندھ کی مثال لی جائے تو سندھ محکمہ برائے بہبود خواتین کے مطابق جولائی **2017** سے اپریل **2018** تک صوبہ بھر میں غیرت کے نام پر قتل اور گھریلو تشدد کے **1643** کیس رجسٹر ہوئے۔

یہ لمحہ فکریہ ہے کہ پاکستان کی مجلس قانون ساز نے عورتوں کے تحفظ کیلیے بل پاس کیے مگر ان قوانین کا اطلاق پورے ملک میں نہیں ہوسکا۔ مجموعی طور پر ان کا نفاذ شہروں تک محدود رہا۔ عورتیں زیادہ تر تھانہ اور کچہری میں کیس کی پیروی کیلیے نہیں جاتیں جس کی ایک وجہ ہمارے معاشرے کا دباؤ اور دوسری وجہ سست اور بوسیدہ عدالتی نظام ہے۔

عورتوں کے ساتھ زیادتی قانونی اور اخلاقی لحاظ سے جائز نہیں۔ جہاں تک تعلق دین اسلام کا ہے، تو اس نے تمام ادیان سے بڑھ کر عورت کو مقام دیا۔ افسوس کی بات ہے کہ کچھ لوگ دین اسلام کو اپنے مفاد کیلیے غلط انداز میں پیش کرتے ہیں۔ ایسی آیات اور احادیث کا حوالہ دیا جاتا ہے جن میں مرد کی حاکمیت اور برتری کا ذکر کیا گیا ہو۔ پھر ایسا طبقہ ان کا حوالہ دے کر اپنی بدخلقی اور زیادتی کو جائز ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جب تک گھریلو تشدد سے متعلق قوانین کا اطلاق سختی سے نہیں کیا جائے گا، صورت حال کچھ زیادہ بہتر نہیں ہوپائے گی۔ اس ضمن میں علمائے دین کو بھی ایسے مظالم کے خلاف اسلام کا موقف واضح کرنے میں اور عوام کی آگاہی کیلیے اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

وطن سرینگر

دستکاری کی صنعت احیاء کی طالب
ہینڈی کرافٹس محکمہ کا کردار انتہائی اہم

وادیٔ کشمیر کو قدرت نے بے پناہ خوبصورتی کے ساتھ ساتھ زبردست وسائل سے بھی مالا مال کر دیا ہے۔ یہ خطہ ارضی کئی اعتبارات سے تاریخ کے ہر موڑ پر پورے عالم میں اپنا ایک الگ اور منفرد مقام رکھتا آیا ہے۔ کچھ اس کی خوبصورتی ،قدرتی نظاروں ،شاف و شفاف پانی کے جھرنوں ،مرغزاروں اور دریاؤں وجھیلوں کا سحر ہے اور کچھ یہاں کے لوگوں کی محنت کش روایات اور چرب دستی کی دین ہے۔ اس جنت نما وادی کے کاریگروں نے اپنے اپنے شعبہ میں کچھ ایسے شاہکار پیدا کئے ہیں کہ اپنے وقت کے دارا اور ستم بھی اش اش کرنے پر مجبور ہوئے اور یہاں کے کاریگروں کے ہاتھوں کو بوسہ دیئے بغیر کوئی چارہ نہ بنا۔ یہاں کے کاریگروں کی کاریگری کے سحر نے اس خطہ ارضی کو تاریخ کے ہر موڑ پر سیاحوں اور مسافروں کی من پسند جگہ بنا دیا ہے۔ کشمیری کاریگروں کی قالین بافی ،شال بافی ،پیپر ماشی اور دیگر قسم کی مصنوعات صدیوں سے ہی دنیا بھر کے سیاحوں اور فنون کے شوقین لوگوں کے لئے باعثِ کشش رہے ہیں اور آج بھی یہ لوگ ان مصنوعات میں اتنی ہی دلچسپی لیتے ہیں جتنا آج سے سو یا دو سو سال پہلے لیا کرتے تھے مگر ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ پچھلے دس بیس برس سے ہماری یہ روایتی صنعت انتہائی زوال کا شکار ہو چکی ہے اور حکومت کی جانب سے اس کے احیائے نو کے لئے دعوؤں اور وعدوں کے سوا کچھ بھی نہیں کیا جا رہا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب شعبۂ سیاحت اور ہماری دستکاریوں کا شعبہ یہاں کے عوام کی ایک بڑی تعداد کو روزگار فراہم کرتا تھا۔ یہاں کے قالین ،پیپر ماشی مصنوعات اور دیگر فن پارے یورپی ممالک میں اس قدر مقبول عام تھے کہ ہمارے تاجروں کی ایک بڑی تعداد نے دستکاریوں کی مانگ کے پیش نظر یورپ اور وسطی ایشیاء کے کئی ممالک میں ہی جا کر شوروم قائم کئے تھے اور سچ تو یہ ہے کہ ان تجار کو کافی زیادہ منافع بھی حاصل ہو رہا تھا۔ ایک زمانہ تھا جب ہمارے گھروں کی خواتین فرصت کا وقت مختلف قسم کی دستکاریوں کی تیاری میں صرف کرتی تھیں اور دستکاری کے کچھ شاہکار تیار کیا کرتی تھیں۔ یہ نہ صرف اس صنعت کو زندہ رکھنے اور اِسے آئندہ نسلوں کو منتقل کرنے کا ایک بہترین و آسان طریقہ تھا بلکہ اس سے ہماری خواتین ہمارے معاشی شعبے میں بھی ایک بڑا کردار ادا کرتی تھیں۔ ہمارے گھروں کے اندر تیار کئے جانے والے انواع واقسام کے فن پارے دنیا بھر کے اندر پہنچ کر کشمیر کے دنیا بھر میں ایک نام کمانے کا ایک وسیلہ بن جاتے تھے تاہم جب سے ہمارے یہاں لوگوں کے سماجی اور اقتصادی حالات بدل گئے تب سے ہماری گھریلو دستکاریوں کی صنعت زوال پذیر ہوگئی اور اگر اس حوالے سے فوری اقدامات نہ کئے گئے تو وہ وقت دور نہیں جب یہ دستکاریاں محض قصۂ پارینہ بن کر رہیں گی اور ہماری آنے والی نسلوں کو اس حوالے سے صرف کتابوں میں ہی پڑھنے کو ملے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس روایتی صنعت کے احیائے نو کے لئے ایک موثر پالیسی اور حکمت عمل وضع کرے اور اس صنعت کے احیائے کے لئے تمام متعلقین کے ساتھ مشورہ کر کے کشمیر کی دنیا بھر میں مشہوری کی باعث اس صنعت کو زندہ کرنے کی سعی کرے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ آج بھی دنیا کے کونے کونے کے لوگ کشمیری کی ان روایتی مصنوعات کے طالب ہیں اور ان اشیاء کو آج بھی اتنا ہی پسند کرتے ہیں جتنا آج سے سو یا دو سو سال پہلے کیا کرتے تھے۔ یہ صنعت جموں وکشمیر کی اقتصادیات میں ایک اہم اور نمایاں کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بشرطیکہ حکومت اس کے احیاء کے حوالے سے اقدامات کرے۔

افسانچہ۔۔۔لگائی بجھائی

ازقلم۔۔۔۔۔۔شمیمہ صدیق تمی

’’امی آج تو آپ بہت خوش لگ رہی ہیں، کیا بات ہے؟ مجھے بھی تو بتاؤ‘‘۔ اُس کی بہو قریب ہوتے ہوئے بولی

’’اری تم بھی سنو گی تو خوش ہو جاؤ گی ، بڑا ناز تھا نا زبیدہ ’’دیورانی،، کو اپنی بہو پر، بڑا پیار لٹاتی تھی اُس پر، اور اس کی وہ بہو امی امی کہتی نہیں تھکتی تھی ،اب کریں نا ایک دوسری پر جان نچھاور‘‘ وہ قہقہہ لگاتی ہوئی بولی۔

’’ہاں امی جی، آپ نے دیکھا، جب بھی چچی یہاں آتی ہے ،بس بات بات میں اپنی بہو کی تعریف کرتی رہتی ہے‘‘ وہ ماتھے پر شکن لاتے ہوئے بولی۔

’’۔ہاہاہا، اب تعریف نہیں کرے گی، وہ پڑوس کی ساجی بول رہی تھی کہ دونوں ساس بہو مُنہ پھلا کر بیٹھیں ہیں، دونوں میں بہت بڑا جھگڑا ہوا ہے‘‘ وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

’’ایسا کیا ہو گیا امی؟‘‘

’’بہت کچھ ہو گیا میری بچی‘‘

’’مگر امی، آج تک اِن دونوں ساس بہو میں کبھی جھگڑا نہیں ہوا، آج یہ سب کیسے ہو گیا؟‘‘

’’اری کیا بولوں، کل میں زبیدہ کی طرف چلی گئی تھی۔ اس کی بہو جب اندر چائے بنانے چلے گئی، تو باتوں ہی باتوں میں، میں نے اس کی بہو کا نام لیکر چند باتیں اپنی طرف سے بول کیا دیں، بھئی زبیدہ کا تو اسی وقت موڈ خراب ہو گیا، میں نے جلدی جلدی چائے ختم کی اور گھر آ گئی، بھئی میں تو ڈر گئی تھی کہ کہیں میرا نام نہ آ جائے، تم تو جانتی ہو، جھگڑے سے میں کوسوں دور بھاگتی ہوں، اور توبہ توبہ یہ لگائی بجھائی کرنا تو میری عادت ہی نہیں ہے‘‘ وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

شمیمہ صدیق تمی
چک سید پورہ شوپیان
shameemasidiqshami@gamil.com

روس، انڈیا تعلقات:
امریکی مخالفت کے باوجود روس اور انڈیا میں قربتیں کیوں بڑھ رہی ہیں؟

رجنیش کمار
نامہ نگار، بی بی سی

انڈیا کی خارجہ پالیسی میں پہلے سوویت یونین کی کافی اہمیت ہوا کرتی تھی اور جب اس (سوویت یونین) کا شیرازہ بکھر گیا تو بھی انڈیا کی نظروں میں روس کی اہمیت لگ بھگ اُتنی ہی رہی۔ سرد جنگ کے دوران جب دنیا سوویت یونین اور امریکہ کی قیادت میں دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی تو انڈیا غیر جانبدار رہنے کے باوجود نظریاتی طور پر سوویت یونین کے قریب تھا۔ اسی دوران سنہ 1971 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان 13 روزہ جنگ ہوئی۔ مشرقی پاکستان میں انسانی المیے کے بعد پیدا ہونے والے بحران کے بعد مشرقی پاکستان بنگلہ دیش بن گیا۔ مشرقی پاکستان سے انڈیا میں بڑی تعداد میں نقل مکانی کرنے والے آ رہے تھے اور مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان سیاسی تصفیے کی کوئی اُمید نظر نہیں آ رہی تھی۔ اس وقت سوویت یونین وہ واحد ملک تھا جو انڈیا کی بات سُن رہا تھا۔ اگست 1971 میں اس وقت کی انڈین وزیراعظم اندرا گاندھی نے ’انڈیا، سوویت معاہدہ برائے امن، دوستی اور تعاون‘ پر دستخط کیے۔

اس معاہدے کے تحت سوویت یونین نے انڈیا کو یقین دہانی کروائی کہ وہ جنگ کی صورت میں انڈیا کو عسکری اور سفارتی مدد فراہم کرے گا۔ ماسکو انڈیا کا ایک قابلِ اعتبار اتحادی رہا ہے، دوسری جانب اسی دور میں امریکہ انڈیا کے مقابلے میں پاکستان کو اہمیت دیتا رہا ہے۔ جب مشرقی پاکستان میں بحران پیدا ہوا تو انڈیا نے امریکہ کو نظر انداز کر دیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس وقت کے امریکی صدر رچرڈ نکسن اور مشیرِ قومی سلامتی ہنری کسنجر پاکستان کو چین کے ساتھ اپنے تعلقات بڑھانے کے لیے اہم شراکت دار کے طور پر دیکھتے تھے۔ مگر انڈیا اور روس کے درمیان دوستی کا آغاز سنہ 1971 میں نہیں ہوا تھا بلکہ نہرو کے دور میں بھی سوویت یونین کئی محاذوں پر انڈیا کی مدد کر رہا تھا۔ حالیہ دنوں میں ایک مرتبہ پھر روس اور انڈیا کے درمیان تعلقات میں اس حد تک گرم جوشی پیدا ہو گئی ہے کہ ماہرین کے مطابق مودی حکومت نے بھی امریکہ کو نظر انداز کر دیا ہے۔ رواں سال چھ دسمبر کو روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے انڈیا کا دورہ کیا۔ پوتن کی خارجہ پالیسی پر نظر رکھنے والے افراد نے اس دورے کو کافی اہمیت دی۔

انڈیا کو ترجیح

دمیتری تیرینین کارنیگی ماسکو سینٹر نامی تھنک ٹینک کے ڈائریکٹر ہیں۔ دمیتری نے چھ دسمبر کو ’ماسکو ٹائمز‘ میں پوتن کے دورہ انڈیا کے بارے میں لکھا کہ ’رواں سال پوتن نے صرف دو غیر ملکی دورے کیے۔ ایک انڈیا کا، اور دوسرا جنیوا کا جہاں اُن کی امریکہ کے صدر جو بائیڈن سے ملاقات ہوئی۔‘ پوتن نے جی 20 اور کوپ 26 کے اجلاس میں شرکت نہیں کی اور کووڈ کے باعث اپنا دورہ چین بھی ملتوی کر دیا مگر اُنھوں نے انڈیا جانے کا فیصلہ کیا۔‘ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پوتن روس اور انڈیا کے درمیان تعلقات میں عمومی گرم جوشی سے بھی آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔‘ دمیتری نے لکھا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی اور صدر پوتن کے درمیان ذاتی تعلقات بھی نہایت اچھے ہیں۔ انڈیا نے حال ہی میں امریکی دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے روس سے ایس 400 میزائل سسٹم خریدا ہے۔ انڈیا کا کہنا ہے کہ وہ اپنے فیصلے اپنی ضروریات کے تحت لیتا ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے روس کے ساتھ ایس 400 میزائل سسٹم کے معاہدے پر اعتراض کیا تھا۔ اکتوبر میں انڈیا کا دورہ کرنے والی امریکی نائب وزیرِ خارجہ وینڈی شرمن نے اس معاہدے کو ’خطرناک‘ قرار دیا ہے۔ سنہ 2017 میں امریکہ کے مخالفین پر پابندیاں عائد کرنے کا قانون پاس ہوا تھا تا کہ چند ممالک کو سنہ 2016 کے امریکی صدارتی انتخابات میں روس کی مبینہ مداخلت کی سزا دی جا سکے۔ اس قانون میں کسی بھی ایسے ملک پر پابندی کی شق موجود ہے جو روس سے فوجی ساز وسامان خریدتا ہے، مگر میزائل سسٹم خریدتے ہوئے بظاہر انڈیا نے اس کی پرواہ نہیں کی اور ایس 400 کا معاہدہ کر ہی لیا۔ انڈیا کے اس مؤقف کی روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے تعریف کی اور کہا کہ ’انڈیا نے خود مختار قوم‘ بننے کا فیصلہ کیا ہے۔ مودی دنیا کے اُن چار غیر ملکی رہنماؤں میں سے ہیں جنھیں روس نے اپنے اعلیٰ ترین سول اعزاز ’سینٹ اینڈریو‘ سے نوازا ہے۔

امریکہ پر عدم اعتماد

دلی کی جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں سینٹر فار رشین اینڈ سینٹرل ایشین سٹڈیز کے پروفیسر راجن کمار سے جب پوچھا گیا کہ کیا انڈیا روس کے مقابلے میں امریکہ کو نظر انداز کر رہا ہے تو اُنھوں نے کہا کہ ’حالیہ عرصے میں انڈیا کا امریکہ پر اعتماد کم ہوا ہے۔ جس طرح امریکہ نے افغانستان سے اپنی فوجیں واپس بلوائیں اور انڈیا کو اس پورے مرحلے میں اندھیرے میں رکھا، اس سے افغانستان میں انڈیا کی تمام تر سرمایہ کاری داؤ پر لگ گئی ہے۔‘ راجن کمار کا کہنا ہے کہ ’امریکہ نے برطانیہ اور آسٹریلیا کے ساتھ دفاعی معاہدہ کیا۔ اس کے تحت آسٹریلیا کو جوہری آبدوزیں فراہم کرنے کی بات ہو رہی ہے۔ اس معاہدے کو انڈو پیسیفک خطے میں چین کے اثر ورسوخ کے سامنے بند باندھنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مگر اس کے نتیجے میں آسٹریلیا نے فرانس کے ساتھ اپنا معاہدہ منسوخ کر دیا۔ جواب میں فرانس نے امریکہ کو لتاڑا اور کہا کہ اس نے پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے۔ ایسی صورتحال میں یہ پیغام بھی گیا کہ امریکہ اگر نیٹو ملک فرانس کے ساتھ یہ کر سکتا ہے تو پھر انڈیا کیا چیز ہے۔‘ راجن کمار کا خیال ہے کہ انڈیا امریکہ کے ساتھ روس کی قیمت پر تعلقات نہیں بنا سکتا۔

’انڈیا متعدد ممالک کے ساتھ تعلقات کی پالیسی اپنا رہا ہے اور میرا خیال ہے کہ یہ حقیقت پسندانہ حکمتِ عملی ہے۔ اتحاد بنانے کی خارجہ پالیسی آج کی دنیا میں کام نہیں کرے گی بلکہ صرف مخصوص مسائل کے حل کے لیے بنائے گئے اتحاد ہی کام کریں گے۔ اگر انڈیا برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہے تو وہ کواڈ کا رکن بھی ہے اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ انڈیا اپنی خارجہ پالیسی کسی کے کنٹرول میں نہیں دیتا۔‘

وسطی ایشیا میں انڈیا کا اثر ورسوخ

راجن کمار کہتے ہیں کہ انڈیا وسطی ایشیا میں صرف روس کے ذریعے ہی پہنچ سکتا ہے۔ ’ایران بھی انڈیا کے لیے ایک اہم ملک ہے۔ اگر پاکستان کو بائی پاس کرنا ہے اور چاہ بہار کے ذریعے وسطی ایشیا تک پہنچنا ہے تو صرف ایران ہی کارآمد ہوگا۔ مگر امریکہ کے ساتھ تنازع کے باوجود ایران اور انڈیا کا تعاون نہیں ہو پائے گا۔‘ اُنھوں نے کہا کہ ’روس اس کے لیے ضروری ہے۔ اگر روس فیصلہ کر لے کہ انڈیا وسطی ایشیا میں پیر نہ جما پائے تو وہ ایسا کر بھی سکتا ہے۔ مگر روس نہ صرف اس وقت انڈیا کی فوجی ضروریات پوری کر رہا ہے بلکہ بین الاقوامی فورمز پر انڈیا کو مدد بھی فراہم کرتا ہے۔ امریکہ کے مقابلے میں روس انڈیا کے لیے ایک آزمایا اور پرکھا ہوا ملک ہے۔‘ گذشتہ ماہ 25 نومبر کو روس انڈیا چائنہ فورم یعنی آر آئی سی کا 18 واں اجلاس ہوا۔ تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے اس اجلاس میں شرکت کی جس میں انڈیا نے بیجنگ میں ہونے والے سرمائی اولمپکس کی حمایت کی۔ چین مارچ 2022 میں سرمائی اولمپکس اور پیرالمپکس کی میزبانی کرے گا۔

امریکہ، جاپان، کینیڈا اور آسٹریلیا نے سفارتی طور پر چین میں ہونے والے سرمائی اولمپکس کا بائیکاٹ کیا ہے۔ یہ چاروں ممالک سرمائی اولمپکس میں کوئی وفود نہیں بھیجیں گے۔ انڈیا کواڈ اتحاد کا وہ واحد ملک ہے جو سرمائی اولمپکس میں چین کی حمایت کر رہا ہے۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ انڈیا نے چین کو یہ حمایت روس کے باعث فراہم کی ہے۔ انڈیا کی اس حمایت پر چین کی کمیونسٹ پارٹی کا ترجمان سمجھے جانے والے انگریزی اخبار ’گلوبل ٹائمز‘ نے نومبر 28 کو ایک مضمون میں لکھا کہ ’امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کے ساتھ تعلقات کی مضبوطی کے باوجود انڈیا نے چین، روس اور شنگھائی تعاون تنظیم کا ساتھ دیا ہے۔ یہ برکس رکن ممالک کے ساتھ بھی تعلقات بڑھا رہا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ انڈیا اپنی خارجہ پالیسی لبرل رکھنا چاہتا ہے اور خود کو کسی کیمپ تک محدود نہیں کرنا چاہتا۔‘

انڈیا کا درست فیصلہ

جب انڈیا کا چین کے ساتھ سرحد پر تنازع چل رہا تھا تو انڈیا نے دیگر تین کواڈ ممالک کی طرح سرمائی اولمپکس کا بائیکاٹ کیوں نہیں کیا؟ کنگز کالج لندن میں بین الاقوامی تعلقات کے پروفیسر ہرش پنت کہتے ہیں کہ ’یہ حمایت یا مخالفت کی ایک علامت ہے۔ بائیکاٹ کا اعلان کرنے والے ممالک کے کھلاڑی تو جا ہی رہے ہیں، صرف سفارتی وفود نہیں جائیں گے۔ اس سے پہلے کسی کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ایسے کوئی وفود جایا کرتے ہیں۔‘ اُن کے مطابق انڈیا کسی ملک کے داخلی معاملات کے بارے میں فیصلے نہیں کرتا۔ ’امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور جاپان نے انسانی حقوق کے معاملے پر چین کا بائیکاٹ کیا ہے۔ انسانی حقوق سے متعلق یہ سوالات انڈیا کے حوالے سے بھی ہیں۔ ایسی صورتحال میں انڈیا کو بائیکاٹ کر کے کچھ حاصل نہیں ہونا تھا۔ میانمار میں فوجی بغاوت کی بھی انڈیا نے مخالفت نہیں کی تھی۔‘ جب روسی صدر چھ دسمبر کو انڈیا آئے تو انھوں نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کے ساتھ مل کر ایک فوجی معاہدے سمیت 28 معاہدوں پر دستخط کیے۔ صدر پوتن کے دورے کے چند ہفتوں بعد ہی دونوں ممالک نے وسطی ایشیا میں ایک دفاعی تعاون کے معاہدے پر اتفاق کر لیا ہے۔

اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک قزاقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان میں دفاعی ساز و سامان تیار کریں گے۔ یہ پانچوں ممالک سوویت یونین کا حصہ رہ چکے ہیں۔ اس معاہدے میں ساز وسامان کے علاوہ فوجی مشقیں بھی شامل ہیں۔ اکنامک ٹائمز میں شائع ہونے والی رپورٹ کو انڈیا میں روسی سفارت خانے نے ٹوئٹر پر ری ٹویٹ بھی کیا ہے۔

منگل کو پوتن نے سینٹ پیٹرز برگ میں تاجکستان کے صدر امام علی راحمون سے ملاقات کی۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ انڈیا اور روس دونوں ہی طالبان کے زیرِ انتظام افغانستان میں اپنا اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ افغانستان پر نظر رکھی جا سکے۔

افغانستان کا معاملہ

اس کے علاوہ اس حوالے سے بھی حیرت کا اظہار کیا جا رہا کہ افغانستان سے منسلک وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ روس اور انڈیا کے تعاون میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چند ماہ قبل ہی افغانستان میں انتقالِ اقتدار سے متعلق ایک مذاکرے میں روس نے چین، امریکہ، طالبان اور پاکستان کو مدعو کیا تھا۔ انڈیا کو اس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی۔ تجزیہ کاروں نے اس وقت کہا تھا کہ روس انڈیا کی امریکہ سے بڑھتی قربت سے پریشان ہے۔ روس نے کواڈ کے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ اب یہ کہا جا رہا ہے کہ دونوں ممالک افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے، وسطی ایشیا میں چین کے بڑھتے اثر و رسوخ، اور اس خطے میں امریکہ کے بڑھتے کردار پر مشترکہ خدشات کے باعث قریب آ گئے ہیں۔ روس طالبان کی آمد کے بعد سے وسطی ایشیا میں شدت پسند تنظیم نام نہاد دولتِ اسلامیہ اور القاعدہ کے مضبوط ہونے کے بارے میں تحفظات رکھتا ہے جبکہ افغانستان میں انڈیا کی تین ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ انڈیا اپنے زیرِ انتظام کشمیر میں انتہا پسندی کے بارے میں فکرمند ہے۔ رواں سال نومبر میں قزاقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان، ازبکستان، ایران اور روس افغانستان کے معاملے پر بات چیت کے لیے نئی دلی آئے تھے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

۔سی این آئی نمائندے پرویز وانی کے مطابق ریسٹ ہاؤس ژولگام میں حلقہ انتخاب کولگام کے یک روزہ کنونشن سے خطاب کرتے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نے کہا کہ جموں وکشمیر کی شناخت، انفرادیت، اجتماعیت اور وحدت قائم و دائم رکھنے کیلئے نیشنل کانفرنس نے تاریخی اور انقلابی رول ادا کیا ہے اور آج بھی یہ جماعت جموں وکشمیر کے عوام کے مفادات کے تحفظ کیلئے ڈٹی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس روز اول سے ہی دشمن کا نشانہ رہی ہے اور آج بھی کشمیریوں کے مفادات کے دشمن نیشنل کانفرنس کو ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں لیکن اللہ کے فضل و کرم اور لوگوں کے اشتراک سے نیشنل کانفرنس نے ہر مشکل اور نازک دور میں یہاں کے لوگوں کے احساسات، جذبات اور مفادات کی صحیح ترجمانی کی اور مستقبل میں بھی کرتی رہے گی اور اس جماعت نے ہر ایک چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام اس بات سے بالکل باخبر ہیں کہ نیشنل کانفرنس کی عظیم قربانیوں ،تاریخی اور انقلابی فیصلوں سے ہی یہاں جمہوری نظام قائم ہوا، لوگوں کو زمینوں پر مالکانہ حقوق حاصل ہوئے، غربت اور افلاس کا خاتمہ ہوا، تعلیم عام ہوئی اور بڑے بڑے اداروں کا قیام عمل میں آیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے ہزاروں لیڈروں، عہدیداروں اور کارکنوں نے جموں وکشمیر میں ظلم وجبر اور امن وامان کی خاطر اپنی جانیں نچھاور کیں۔ **1996** میں جب چہار سو آگ کے شعلے بھڑک رہے تھے، یہ نیشنل کانفرنس ہی تھی جس نے ان شعلوں میں کود کر یہاں کے مفلوج نظام کو پٹری پر لایا، مار دھارڈ کا چلن ختم کروایا، پریس کی آزادی بحالی کی، تعلیمی نظام کو فعال بنایا گیا، ایک لاکھ سے زائد افراد کو سرکاری ملازمتیں دی گئیں اور امن وامان کی فضا ، قائم کی گئی۔ صدر نیشنل کانفرنس نے پارٹی سے وابستہ وزراء، ممبران اسمبلی، عہدیداروں اور کارکنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ لوگوں نے آج پھر سے ہمیں اپنا اعتماد اور بھروسہ دیا ہے ، الیکشن میں کامیابی محض ایک جیت نہیں بلکہ یہ ایک امتحان ہے، جس میں ہمیں کھرا اُترنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر حال میں خود کو لوگوں کیلئے وقف رکھنا چاہئے اور لوگوں کی راحت پہنچانے کے کاموں میں پیش پیش رہنا چاہئے۔ کنونشن میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کابینہ وزیر سکینہ ایتو، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے اننت ناگ ایسٹ ایڈوکیٹ عبدالمجید لارمی، ایم ایل اے زینہ پورہ ایڈوکیٹ شوکت حسین گنائی، ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد ، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، ضلع صدر صدر علی خان کے علی خان اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ یہ نیشنل کانفرنس ہی تھی جس نے ان شعلوں میں کود کر یہاں کے مفلوج نظام کو پٹری پر لایا، مار دھارڈ کا چلن ختم کروایا، پریس کی آزادی بحالی کی، تعلیمی نظام کو فعال بنایا گیا، ایک لاکھ سے زائد افراد کو سرکاری ملازمتیں دی گئیں اور امن وامان کی فضا ، قائم کی گئی۔ صدر نیشنل کانفرنس نے پارٹی سے وابستہ وزراء، ممبران اسمبلی، عہدیداروں اور کارکنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ لوگوں نے آج پھر سے ہمیں اپنا اعتماد اور بھروسہ دیا ہے ، الیکشن میں کامیابی محض ایک جیت نہیں بلکہ یہ ایک امتحان ہے، جس میں ہمیں کھرا اُترنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر حال میں خود کو لوگوں کیلئے وقف رکھنا چاہئے اور لوگوں کی راحت پہنچانے کے کاموں میں پیش پیش رہنا چاہئے۔ کنونشن میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کابینہ وزیر سکینہ ایتو، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے اننت ناگ ایسٹ ایڈوکیٹ عبدالمجید لارمی، ایم ایل اے زینہ پورہ ایڈوکیٹ شوکت حسین گنائی، ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد ، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، ضلع صدر صدر علی خان کے علی خان اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔

102

والی طاقت ہے اور یہ پھلتی پھولتی رہے گی۔ منوج سنہا نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے ہنگامہ آرائی کرنے کی کوششوں کے باوجود، جموں وکشمیر ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار سے پانچ سالوں میں جموں وکشمیر اپنی ہنگامہ خیز تاریخ سے نکلا، خاص طور پر **2019** کے بعد، جس کے نتیجے میں ایک اہم تبدیلی آئی جسے سبھی نے تسلیم کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سیاحت میں قابل ذکر ترقی کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ برسوں میں سیاحوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ **2014** تک تقریباً **24** ملین یعنی **2.4** کروڑ سیاحوں نے کشمیر کا دورہ کیا، یہ تعداد **5** اگست **2019** سے پہلے کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔ منوج سنہا نے پرانے سیاحتی سرگرمیوں کے احیاء اور ابھرتے ہوئے سیاحتی طریقوں بشمول ایڈونچر، سیاحت اور سرحدی سیاحت کے فعال فروغ کی وضاحت کی۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ تکنیکی پیشرفت نے سیاحوں اور مرکزی وزارت سیاحت کے درمیان ڈیجیٹل مشغولیت میں سہولت فراہم کی ہے، اس لیے جموں وکشمیر میں سیاحت کی رسائی کو وسعت دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر نے جی **20** ٹورازم ورکنگ گروپ کے اجلاسوں کی میزبانی کی جس نے جموں وکشمیر کو ایک ممتاز مقام تک پہنچایا۔ انہوں نے سیاحت کے مجموعی تجربے کو بلند کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور انتظام میں سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے وزیر اعظم کے عزم پر زور دیا۔ منوج سنہا نے جموں وکشمیر کے شہریوں کی ان تبدیلیوں اور خطے کو پٹڑی سے اتارنے کی پاکستان کی کوششوں کے دوران ان کے صبر کی ستائش کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی نے بھی اس پیشرفت کی مخالفت نہیں کی اور مشاہدہ کیا کہ کئی ہفتوں سے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف مظاہروں نے امن اور اتحاد کے لیے لوگوں کی لگن کا اعادہ کیا۔ منوج سنہا نے کہا کھلاقائی استحکام کو نقصان پہنچانے کیلئے پاکستان کی کوششوں کے باوجود، جموں وکشمیر اور بھارت کے درمیان رشتہ مضبوطی سے قائم ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ماضی میں بے گناہ جانوں کے ضیاع کے باوجود، عوام ترقی کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے۔ اجس نے جموں وکشمیر کو ایک ممتاز مقام تک پہنچایا۔ انہوں نے سیاحت کے مجموعی تجربے کو بلند کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور انتظام میں سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے وزیر اعظم کے عزم پر زور دیا۔ منوج سنہا نے جموں وکشمیر کے شہریوں کی ان تبدیلیوں اور خطے کو پٹڑی سے اتارنے کی پاکستان کی کوششوں کے دوران ان کے صبر کی ستائش کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی نے بھی اس پیشرفت کی مخالفت نہیں کی اور مشاہدہ کیا کہ کئی ہفتوں سے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف مظاہروں نے امن اور اتحاد کے لیے لوگوں کی لگن کا اعادہ کیا۔ منوج سنہا نے کہا کھلاقائی استحکام کو نقصان پہنچانے کیلئے پاکستان کی کوششوں کے باوجود، جموں وکشمیر اور بھارت کے درمیان رشتہ مضبوطی سے قائم ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ماضی میں بے گناہ جانوں کے ضیاع کے باوجود، عوام ترقی کے لیے اپنے عزم پر قائم جس لیے جموں وکشمیر میں سیاحت کی رسائی کو وسعت دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر نے جی **20** ٹورازم ورکنگ گروپ کے اجلاسوں کی میزبانی کی جس نے جموں وکشمیر کو ایک ممتاز مقام تک پہنچایا۔ انہوں نے سیاحت کے مجموعی تجربے کو بلند کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور انتظام میں سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے وزیر اعظم کے عزم پر زور دیا۔ منوج سنہا نے جموں وکشمیر کے شہریوں کی ان تبدیلیوں اور خطے کو پٹڑی سے اتارنے کی پاکستان کی کوششوں کے دوران ان کے صبر کی ستائش کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی نے بھی اس پیشرفت کی مخالفت نہیں کی اور مشاہدہ کیا کہ کئی ہفتوں سے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف مظاہروں نے امن اور اتحاد کے لیے لوگوں کی لگن کا اعادہ کیا۔ منوج سنہا نے کہا کھلاقائی استحکام کو نقصان پہنچانے کیلئے پاکستان کی کوششوں کے باوجود، جموں وکشمیر اور بھارت کے درمیان رشتہ مضبوطی سے قائم ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ماضی میں بے گناہ جانوں کے ضیاع کے باوجود، عوام ترقی کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے۔

103

کشمیر صرف قدرتی خوبصورتی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ صدیوں پرانے آثار قدیمہ اور تاریخی دستاویزات کا گھر ہے جو ہمارے ہزاروں سال کے ورثے کو بیان کرتے ہیں۔ جب مذہبی سیاحت کی بات آتی ہے، تو ہم اکثر امرناتھ یاترا، ویشنو دیوی، یا شنکرا چاریہ مندر میں رکتے ہیں۔ لیکن قدیم شیو مندر جیسے مقامات اور بھدرواہ کشمیر میں بہت سے روحانی مندر اور دیگر روحانیت کی عکاسی کرتے ہیں۔'' انہوں نے کہا'' پہلگام میں پیش آنے والے المناک واقعے کو ایک الگ تھلگ واقعہ کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ جیسے ایک سیاہ چاندنی رات گزر چکی ہے۔ ہمیں اب آگے دیکھنا چاہیے۔'' انہوں نے تمام مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کے لیے مرکز کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا'' ان خطوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ حکومت ہند ان کی سیاحت سے چلنے والی ترقی کو تیز کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ آج کا اجتماع اس ویژن کو پورا کرنے کی ہماری اجتماعی کوشش کا حصہ ہے۔'' مرکزی وزیر سیاحت نے جموں وکشمیر کے محکمہ سیاحت اور دیگر مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر عہدیداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ تقریبات کا ایک جامع کلینڈر تیار کریں جس کا مقصد ثقافت پر مبنی سیاحت کے ذریعے ایک الگ عالمی شناخت بنانا ہے۔

104

۔اُنہوں نے تجویز دی کہ روزانہ ایس ایم ایس اور فون کالوں کے ذریعے مریضوں کو دوا لینے کی یاد دہانی کی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ بی نیٹ (سی بی این اے اے ٹی) اور ٹرونیٹ (ٹی آر یو ای این اے ٹی) جیسے تشخیصی آلات کی دستیابی جموں وکشمیر کے کونے کونے میں یقینی بنائی جائے۔ اُنہوں نے کہا'' یہ اقدامات مریضوں کی جانچ اور عوامی سکریننگ کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے جس سے جلد از جلد ٹی بی مکت جموں وکشمیر اور بھارت کا خواب پورا ہو سکے گا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ بیداری مہمات کو وسیع کریں اور ان میں مذہبی رہنما، طبی ماہرین، کھلاڑی، ممتاز شہری، سیلف ہیلپ گروپوں اور سماجی تنظیمیں شامل کریں تاکہ ٹی بی سے سگما کو کم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ کمزور آبادیوں کی نقشہ بندی کی جائے اور سکریننگ اور جانچ کو ترجیح دی جائے۔ اُنہوں نے تشخیص، علاج اور ابتدائی جانچ کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ لوگوں کو ''نی۔ کشے متر'' کے طور پر رجسٹر ہونے کی ترغیب دی جائے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کی قومی ٹی بی کے خاتمے پروگرام کے مختلف پہلوؤں پر کارکردگی، ٹی بی مکتی پنچایت اقدام کے تحت حاصل کی گئی کامیابیاں، میڈیا ورکشاپوں، آیوشمان بھارت گولڈن کارڈوں کی تقسیم اور علاج وجانچ کے آلات کی خریداری جیسے موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکریٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے ضلع وار تفصیلات پر مبنی ایک پرزنٹیشن دی جس میں علاج کے نتائج، ٹی بی کی ممکنہ جانچ اور حکمت عملی کے تحت اُٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات شامل تھیں علاج اور ابتدائی جانچ کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ لوگوں کو ''نی۔ کشے متر'' کے طور پر رجسٹر ہونے کی ترغیب دی جائے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کی قومی ٹی بی کے خاتمے پروگرام کے مختلف پہلوؤں پر کارکردگی، ٹی بی مکتی پنچایت اقدام کے تحت حاصل کی گئی کامیابیاں، میڈیا ورکشاپوں، آیوشمان بھارت گولڈن کارڈوں کی تقسیم اور علاج وجانچ کے آلات کی خریداری جیسے موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکریٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے ضلع وار تفصیلات پر مبنی ایک پرزنٹیشن دی جس میں علاج کے نتائج، ٹی بی کی ممکنہ جانچ اور حکمت عملی کے تحت اُٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات شامل تھیں۔

105

حاضری دی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ **7,541** یاتریوں کا ساتواں قافلہ جن میں **5,516** مرد اور **1,765** خواتین شامل ہیں، **309** گاڑیوں میں بھگوتی نگر بیس کیمپ سے کشمیر کے جڑواں بیس کیمپوں کے لیے صبح سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان روانہ ہوئے۔ پہلا یاتریوں کا قافلہ، **148** گاڑیوں میں **3,321** یاتریوں کو لے کر، گاندربل ضلع میں **14** کلومیٹر طویل بالتل راستے کیلئے روانہ ہوا، اس کے بعد **161** گاڑیوں میں **4,220** یاتریوں کا دوسرا قافلہ جو **48**۔کلومیٹر کے روایتی راستے سے یاترا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے **2** جولائی کو جموں میں یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تب سے لیکر آج تک کل **47,902** یاتری جموں کے بیس کیمپ سے وادی کے لیے روانہ ہوئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں سے **4000** سے زیادہ عقیدت مند اپنی رجسٹریشن کروانے کے لیے جموں پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کی کل **180** کمپنیاں، جو پچھلے سالوں کے مقابلے **30** زیادہ ہیں، یاتریوں کی حفاظت کے لیے تعینات کی گئی ہیں۔

106

کی طرف سے اوقات کے بارے میں مشکلات یا شکایات ہیں، تو ہم اس کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کریں گے۔ کسی کو بھی پریشانی محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اصل تشویش یہ ہے کہ ہمارے پاس نومبر کا سیشن آگے ہے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ اس کا مقصد طلباء کے لیے صحیح طریقے سے تعلیم حاصل کرنا ہے اور تعلیمی طور پر مقابلہ کرنا ہے۔ چاہے یہ کلاسز دوبارہ شروع کرنا ہوں یا تعطیلات کو ایڈجسٹ کرنا، ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ طلباء کو سیکھنے اور ان کے نصاب کو مکمل کرنے میں مدد ملے۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے مزید کہا کہ ہم پہلے ہی جولائی کے وسط میں ہیں۔ اکتوبر کے امتحانات شروع ہونے میں صرف اگست اور ستمبر باقی رہ گئے ہیں۔ اسی لیے ہم طلباء کی تیاری اور کامیاب ہونے میں مدد کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے کہا کہ ہمارے بچوں کو جموں وکشمیر اور ملک کے لیے بہترین کارکردگی دکھانا اور فخر کرنا چاہیے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ اس کا مقصد طلباء کے لیے صحیح طریقے سے تعلیم حاصل کرنا ہے اور تعلیمی طور پر مقابلہ کرنا ہے۔ چاہے یہ کلاسز دوبارہ شروع کرنا ہوں یا تعطیلات کو ایڈجسٹ کرنا، ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ طلباء کو سیکھنے اور ان کے نصاب کو مکمل کرنے میں مدد ملے۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے مزید کہا کہ ہم پہلے ہی جولائی کے وسط میں ہیں۔ اکتوبر کے امتحانات شروع ہونے میں صرف اگست اور ستمبر باقی رہ گئے ہیں۔ اسی لیے ہم طلباء کی تیاری اور کامیاب ہونے میں مدد کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے کہا کہ ہمارے بچوں کو جموں وکشمیر اور ملک کے لیے بہترین کارکردگی دکھانا اور فخر کرنا چاہیے۔۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے مزید کہا کہ ہم پہلے ہی جولائی کے وسط میں ہیں۔ اکتوبر کے امتحانات شروع ہونے میں صرف اگست اور ستمبر باقی رہ گئے ہیں۔ اسی لیے ہم طلباء کی تیاری اور کامیاب ہونے میں مدد کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے کہا کہ ہمارے بچوں کو جموں وکشمیر اور ملک کے لیے بہترین کارکردگی دکھانا اور فخر کرنا چاہیے۔

107

پاسپورٹ درخواست کے لیے ایک شرط ہے۔ پاسپورٹ لازمی طور پر درخواست کی آخری تاریخ کو یا اس سے پہلے جاری کیا جانا چاہیے اور کم از کم **31** دسمبر **2025** تک کارآمد رہنا چاہیے۔ حجاج کی موت یا سنگین طبی بیماری کے معاملات کے علاوہ کسی بھی بنیاد پر منسوخی جرمانے کو راغب کرے گی اور اس کے نتیجے میں درخواست گزار کو مالی نقصان ہوسکتا ہے۔ اس لیے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی تیاریوں اور حج کے لیے اپنے عزم پر غور کرنے کے بعد ہی درخواست دیں۔

108

لیا تا کہ ملازمین کی موجودگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے وقت کی پابندی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دفتر میں بروقت حاضری نظم وضبط برقرار رکھنے اور بہتر کام کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے۔ سریندر کمار چودھری نے عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی خدمات کی تیز اور بغیر رُکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ دفتر کے اوقات کار کی سختی سے پابندی کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ وقت کی مسلسل پابندی عوامی خدمت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے اور محکمے کی ساکھ میں اِضافہ ہوتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے کام میں کسی قسم کی بدانتظامی سے مکمل اجتناب کریں اور تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو اوّلین ترجیح دیں۔ اُنہوں نے کہا کہ منصوبوں میں تاخیر عوام کے اعتماد کو متاثر کرسکتی ہے۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کے حوالے سے فعال رویہ اختیار کریں اور اس بات پر زور دیا کہ محکمانہ اہداف کے حصول کے لئے نظم وضبط کام کی اخلاقیات بنیادی ہیں۔ مزید برآں، نائب وزیر اعلیٰ نے سینئر افسران سے کہا کہ وہ ملازمین کی حاضری اور پروجیکٹوں کی پیش رفت پر کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی قسم کی کوتاہی کی فوری طور پر نشاندہی کرتے ہوئے ضروری اقدامات کریں۔ اُنہوں نے شفافیت، بروقت منصوبہ بندی، بہتر شہری سہولیات اور صفائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے زیر التوا بلوں کی جلد از جلد ادائیگی کی ہدایت بھی دی تاکہ پروجیکٹوں کی بروقت اور بغیر رُکاوٹ تکمیل ممکن بنائی جا سکے۔۔ نائب وزیر اعلیٰ نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے کام میں کسی قسم کی بدانتظامی سے مکمل اجتناب کریں اور تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو اوّلین ترجیح دیں۔ اُنہوں نے کہا کہ منصوبوں میں تاخیر عوام کے اعتماد کو متاثر کرسکتی ہے۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کے حوالے سے فعال رویہ اختیار کریں اور اس بات پر زور دیا کہ محکمانہ اہداف کے حصول کے لئے نظم وضبط کام کی اخلاقیات بنیادی ہیں۔ مزید برآں، نائب وزیر اعلیٰ نے سینئر افسران سے کہا کہ وہ ملازمین کی حاضری اور پروجیکٹوں کی پیش رفت پر کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی قسم کی کوتاہی کی فوری طور پر نشاندہی کرتے ہوئے ضروری اقدامات کریں۔ اُنہوں نے شفافیت، بروقت منصوبہ بندی، بہتر شہری سہولیات اور صفائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے زیر التوا بلوں کی جلد از جلد ادائیگی کی ہدایت بھی دی تاکہ پروجیکٹوں کی بروقت اور بغیر رُکاوٹ تکمیل ممکن بنائی جا سکے۔

109

مرکزی وزارت ماحولیات و جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے زیر اہتمام وائلڈ لائف انسٹی چیوٹ آف انڈیا کے تحت مینجمنٹ ایفیکٹونس ایویلیوایشن (ایم ای ای) مشق میں **92.97** فیصد نمایاں سکور کے ساتھ ملک کا سب سے اعلیٰ درجہ حاصل کرنے والا محفوظ علاقے کو بنانے میں تعاون کرنے والے افسران اور دیگر شراکت داروں کو اعزاز دینے کے لئے داچھی گام نیشنل پارک میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں ممبر قانون ساز اسمبلی سلمان علی ساگر، کمشنر سیکرٹری جنگلات شیتل نندا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ سریش کمار گپتا، چیف وائلڈ لائف وارڈن جموں وکشمیر سرویش رائے، دیگر اعلیٰ افسران، این جی اوز کے نمائندگان، تربیت حاصل کرنے والے افسران اور دیگر سٹاف نے شرکت کی۔ جاوید احمد رانا نے کہا کہ داچھی گام نیشنل پارک کی کامیابی محکمہ جنگلات، وائلڈ لائف ماہرین اور مقامی کمیونٹیوں کے تحفظ کے لئے عزم اور لگن کا ثبوت ہے۔ اُنہوں نے کہا'' حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، ماحولیاتی انتظام، عملے کی کارکردگی اور عوامی شمولیت میں اس پارک نے جو مقام حاصل کیا ہے وہ دیگر محفوظ علاقوں کے لیے مثال ہے۔'' وزیر موصوف نے کہا کہ ابھی ایک طویل سفر باقی ہے اور اُمید ظاہر کی کہ محکمہ اسی جوش و جذبے کے ساتھ کام جاری رکھے گا۔ یہ کامیابی جموں وکشمیر کے دیگر علاقوں کے لئے رہنما اصول ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا'' مجھے یقین ہے کہ داچھی گام نیشنل پارک کی کامیابی آنے والی نسلوں کو قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے تحریک دے گی۔'' وزیر جنگلات و ماحولیات نے ماحولیاتی حدود کی خلاف ورزی کے اثرات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آج دُنیا کو درپیش موسمیاتی مسائل انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے پیدا شدہ ماحولیاتی عدم توازن کا نتیجہ ہیں۔ وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر کو قدرتی وسائل کی فراوانی ملی ہے جس سے ہماری ذمہ داریاں اور بھی بڑھ جاتی ہیں۔ اُنہوں نے عوامی بیداری، شکار مخالف اقدامات اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ ساتھ ہی ہانگل کی بڑھتی ہوئی آبادی کو خوش آئند قرار دیا جو حالیہ مارچ **2025** کے سروے میں **323** ریکارڈ کی گئی جو ایک قابل اطمینان تعداد ہے۔ وزیر نے تحفظی کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لئے کئی اقدامات کا اعلان کیا جن میں پانچ وائلڈ لائف ریسکو سینٹروں کو سنٹرل زو اتھارٹی سے باضابطہ منظوری دلوانا، **18** نئے ٹریکنگ روٹوں کو فعال بنانا تا کہ ماحولیاتی بیداری اور ذمہ دارانہ مہم جوئی کو فروغ دینا، وائلڈ لائف کے مسکن کو بہتر بنانے کی کوششیں، گھاس کی تعمیر اور پھل دار پودوں کی شجرکاری شامل ہے۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے ماحولیاتی وراثت کے تحفظ، ایکو ٹورازم کو فروغ دینے، حیاتیاتی تنوع کی نگرانی اور رہائش گاہوں کی بحالی کو فروغ دینے کے عزم کو دہرایا۔ اس موقعہ پر وزیر جنگلات و ماحولیات نے وائلڈ لائف ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کیا اور افسران کے لئے وائلڈ لائف قوانین پر ایک روزہ لازمی تربیتی کورس کا آغاز کیا جس کا مقصد تحفظ شدہ علاقوں کے انتظام و تحفظ میں عملے کی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ اُنہوں نے تقریب کے حوالے سے ایک کتابچہ بعنوان ''ان سائٹس ٹو وائلڈ لائف ہیلتھ'' اور ایک سکرول آف آنر بھی جاری کیا۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی سلمان ساگر نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور مقامی لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری شیتل نندا نے کہا کہ داچھی نیشنل پارک کو قومی سطح پر جو مقام ملا ہے وہ ہم سب کے لئے باعثِ فخر ہے۔ تاہم، ترقی کے دباؤ کے باوجود ماحولیاتی توازن برقرار رکھنا آئندہ برسوں میں ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ سریش کمار گپتا نے کہا کہ تحفظ کی اس مہم میں کئی چیلنجز درپیش ہیں اور ہمیں ان علاقوں میں بھی بہترین طریقوں کو اپنانا ہوگا جہاں ابھی ترقی کی گنجائش باقی ہے۔

110

نے کہا کہ وہ گاڑی پارکنگ ایریا کے قریب اچانک ہوش کھو بیٹھا اور اسے طبی امداد کیلئے فوری طور پر بیس اسپتال بلتل منتقل کیا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ تاہم، سہولت کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یاتری کو قانونی لوازمات کی ادائیگی کیلئے ضلع اسپتال گاندربل لایا گیا جس کے بعد اسکو آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ تاہم، سہولت کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یاتری کو قانونی لوازمات کی ادائیگی کیلئے ضلع اسپتال گاندربل لایا گیا جس کے بعد اسکو آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر ایک اور یاتری کی موت کے ساتھ ہی امسال مرنے والوں کی تعداد **04** تک پہنچ چکی ہے۔

111

کھیلوں کے کیلنڈر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان وکھیل کو در مد حفیظ، سیکرٹری سپورٹس کونسل نزہت گل، چیف سپورٹس آفیسر انیسا نبی، سپورٹس کونسل کے سینئر افسران، فٹ بال کے تجربہ کار، جموں وکشمیر کے لیجنڈز، کوچوں، حصہ لینے والی ٹیمیں اور کھیلوں کے شائقین موجود تھے۔ اس موقعہ پر ستیش شرما نے خطاب کرتے ہوئے محکمہ کھیل، جموں وکشمیر سپورٹس کونسل اور دیگر شراکت داروں کو جموں وکشمیر میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں ان کی انتھک کوششوں کے لئے دلی مبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے کہا'' کشمیر ہمیشہ کھیلوں کی صلاحیتوں کا گھر رہا ہے۔ کشمیر سپر لیگ جیسے اقدامات کو ایک منظم اور پیشہ ورانہ انداز میں اس ثقافت کو زندہ کرتے اور مناتے ہوئے دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔'' وزیر موصوف نے کھیلوں کو منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار قرار دیتے ہوئے کہا، '' نوجوانوں کو آج بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے اور کھیل ایک صحت مند اور مثبت متبادل فراہم کرتا ہے جو نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے بلکہ کردار، نظم وضبط اور ٹیم ورک کو بھی مضبوط کرتا ہے۔'' جموں وکشمیر سپورٹس کونسل اور دیگر شراکت داروں کو جموں وکشمیر میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں ان کی انتھک کوششوں کے لئے دلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے کہا'' کشمیر ہمیشہ کھیلوں کی صلاحیتوں کا گھر رہا ہے۔ کشمیر سپر لیگ جیسے اقدامات کو ایک منظم اور پیشہ ورانہ انداز میں اس ثقافت کو زندہ کرتے اور مناتے ہوئے دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔'' وزیر موصوف نے کھیلوں کو منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار قرار دیتے ہوئے کہا،'' نوجوانوں کو آج بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے اور کھیل ایک صحت مند اور مثبت متبادل فراہم کرتا ہے جو نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے بلکہ کردار، نظم وضبط اور ٹیم ورک کو بھی مضبوط کرتا ہے۔'' اُنہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی طرف سے سپورٹس بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، دیہی اور سرحدی علاقوں تک کھیلوں کی رسائی کو وسعت دینے اور لیگوں، ٹورنامنٹوں اور گراس روٹ پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کے لئے دیرپا مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر کھیل نے کہا'' کشمیر سپر لیگ ۔ **2025** میں چھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور یہ ٹورنامنٹ جذبے، اتحاد اور صلاحیت کا ایک خوبصورت مظاہرہ ہوگا'' اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ ایونٹ نہ صرف تفریح فراہم کرے گا بلکہ وادی کے ایک نئے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کے دور کا آغاز بھی کرے گا۔ کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان وکھیل کود نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں نوجوان کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکتے ہیں اور اہم تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری سپورٹس کونسل نے کونسل کی جانب سے جاری مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا اور کشمیر سپر لیگ کے بارے میں بھی بریف کیا۔ یہ تقریب کھیلوں کے شوقین افراد، کھلاڑیوں اور نوجوان کلبوں کی بھرپور شرکت کے ساتھ منعقد ہوئی جو کہ وادی میں فٹ بال کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاس ہے۔

112

آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی واقعے کے بعد ہلکی سی گراوٹ دیکھنا فطری ہے، لیکن معزز ایل جی اور اعلی سرکاری حکام کی کوششوں کی بدولت سیاح واپس آرہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر، گلمرگ اور پہلگام جیسے اہم مقامات پر سیاحوں کی آمد میں پھر اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کونے کونے سے سیاح آرہے ہیں۔ ہم بحالی کی راہ پر گامزن ہیں اور بہت جلد پچھلے سال کی تعداد سے میل کھا لیں گے۔ یاشاد گل نے مزید کہا کہ اس طرح کے بڑے پیمانے پر ہونے والے پروگراموں سے اعتماد کو فروغ دینے اور جموں وکشمیر کی ایک

جل جیون مشن پر ہاؤس کمیٹی کی سری نگر میں چوتھی میٹنگ منعقد ہوئی

سری نگر//انفوور//جل جیون مشن (جے جے ایم) پر ہاؤس کمیٹی نے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں اپنی چوتھی میٹنگ منعقد کی جس کی صدارت جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی نے کی۔ میٹنگ میں اراکین کمیٹی محمد یوسف تاریگامی، علی محمد ڈار، الطاف احمد وانی، اعجاز احمد جان، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، تنویر صادق، جاوید ریاض (بیدار)، مظفر اقبال خان، رفیق احمد نائیک اور ارجن سنگھ راجو نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا، مشن ڈائریکٹر جے جے ایم، پی ایچ ای جموں وکشمیر کے چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ دوران میٹنگ چیئر مین نے کہا کہ اس کمیٹی کو جل جیون مشن کی عمل آوری میں مبینہ بے ضابطگیوں

کی تحققیات کا ایک اہم فریضہ سونپا گیا ہے۔ یہ مشن عوام کو محفوظ اور مناسب مقدار میں پینے کا پانی فراہم کرنے کے لئے ایک کلیدی حکومتی اقدام ہے۔ چیئر مین نے کمیٹی کے اراکین پر زور دیا کہ وہ مختلف اضلاع کا دورہ کر کے جل جیون مشن کے تحت جاری منصوبوں کا زمینی جائزہ لیں۔ میٹنگ میں اراکین کمیٹی نے بھی جل جیون مشن کے مختلف پہلوؤں پر بات کی۔

اضلاع کا دورہ کر کے جل جیون مشن کے تحت جاری منصوبوں کا زمینی جائزہ لیں۔ میٹنگ میں اراکین کمیٹی نے بھی جل جیون مشن کے مختلف پہلوؤں پر بات کی۔۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا، مشن ڈائریکٹر جے جے ایم، پی ایچ ای جموں وکشمیر کے چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ دوران میٹنگ چیئر مین نے کہا کہ اس کمیٹی کو جل جیون مشن کی عمل آوری میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحققیات کا ایک اہم فریضہ سونپا گیا ہے۔ ایک اہم فریضہ سونپا گیا ہے۔ یہ مشن عوام کو محفوظ اور مناسب مقدار میں پینے کا پانی فراہم کرنے کے لئے ایک کلیدی حکومتی اقدام ہے۔ چیئر مین نے کمیٹی کے اراکین پر زور دیا کہ وہ مختلف اضلاع کا دورہ کر کے جل جیون مشن کے تحت جاری منصوبوں کا زمینی جائزہ لیں۔ میٹنگ میں اراکین کمیٹی نے بھی جل جیون مشن کے مختلف پہلوؤں پر بات کی۔

گل ناکی کی ٹی شرٹ میں، ادیداس سے معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے ایجبسٹن میں انگلینڈ کو ریکارڈ ۳۳۶ رنز سے شکست دی لیکن چوتھے دن کے اختتام پر شبھمن گل کے لباس نے سوشل میڈیا پر زیادہ توجہ حاصل کی۔ گل، جنہوں نے شاندار قیادت کرتے ہوئے پہلی اننگز میں ۲۶۹ اور دوسری میں ۱۶۱ رنز بنائے، قانونی مشکل میں پھنس سکتے ہیں کیونکہ وہ ہندوستان کی دوسری اننگز کے اعلان کے وقت نائکی (Nike) کی ٹی شرٹ پہنے ہوئے نظر آئے۔ کیمرے نے ہندوستانی کپتان کو رویندر جڈیجا اور واشنگٹن سندر کو پویلین واپس بلاتے ہوئے دکھایا جب وہ نائکی کی ٹی شرٹ میں تھے۔ یہ عمل ممکنہ طور پر ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (BCCI) کے آفیشل کٹ اسپانسرشپ معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ ۲۰۲۳ء میں، بی سی سی آئی نے عالمی اسپورٹس ویئر کمپنی ادیداس (Adidas) کے ساتھ پانچ سال کا معاہدہ کیا تھا جس کے تحت ادیداس کو انڈین مینس، وومینس اور انڈر-۱۹ کرکٹ ٹیموں کے تمام میچ، ٹریننگ اور سفر کے ملبوسات تیار کرنے اور فراہم کرنے کے خصوصی حقوق دیے گئے۔ اس معاہدے کے وقت بورڈ کا بیان واضح تھا: ''ادیداس بی سی سی آئی کی تمام ٹیموں کے میچ، ٹریننگ اور سفر کے ملبوسات کا واحد فراہم کنندہ ہوگا، مرد، خواتین اور جونیئر ٹیموں سمیت۔'' گل کی جانب سے ایک حریف ادارے (نائکی) کی ویسٹ سرکاری ڈیوٹی کے دوران پہننے کا فیصلہ مداحوں کے درمیان بحث کا سبب بن گیا اور یہ امکان ہے کہ بورڈ اس پر کارروائی کرے۔ کئی سوشل میڈیا صارفین نے قیاس کیا: ''بی سی سی آئی اس عمل پر کھلاڑی کے خلاف قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔'' ممکنہ تنازع کے باوجود، میدان پر گل کی کارکردگی تاریخی تھی۔

ومبلڈن ٹینس: روس کی میرا آندریوا کا بڑا خواب پورا ہو گیا

نئی دہلی (ایم این این): ومبلڈن گرینڈ سلیم ٹینس کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی میرا آندریوا کا خواب پورا ہو گیا۔ روس کی 18 سالہ ٹینس اسٹار میرا آندریوا کی ٹینس لیجنڈ راجر فیڈرر کو دیکھنے کی خواہش تھی۔ پری کوارٹر فائنل میں راجر فیڈرر نے میرا آندریوا کا میچ دیکھا، میچ دیکھنے کے لیے رائل باکس میں راجر فیڈرر بھی موجود تھے۔ میرا آندریوا نے کہا کہ میں نے بہت کوشش کی کہ میں رائل باکس میں نہ دیکھوں کیونکہ مجھے اندازہ تھا کہ اگر رائل باکس میں دیکھا تو میرا فوکس کھو جائے گا۔ ومبلڈن نے 148 سال پرانی روایت ختم کر دیا انہوں نے کہا کہ میرے لیے اعزاز ہے کہ راجر فیڈرر نے میرا میچ دیکھا۔ میرا آندریوا نے مزید کہا کہ خواب تھا کہ زندگی میں راجر فیڈرر کو دیکھوں جب دیکھا

این سی کلاسیکڈ ائمنڈ لیگ ایونٹ کی میزبانی کی بنیاد بن سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): بنگلورو کے سری کانتی راوا اسٹیڈیم میں بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کے مقابلے کی شام سے قبل چوپڑا نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے کہا کہ ''یہ ہندوستان کے لئے ایک ون ڈائمنڈ لیگ میٹ کی میزبانی کرنے کا ایک موقع بن سکتا ہے۔ یہی خواب ہے، اس لئے معیار کو بڑھاتے رہنا۔'' عالمی اور اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے نیرج، جو اس ایونٹ کے انعقاد کی قیادت بھی کر رہے ہیں، نے اسے قابل فخر اور ذمہ داری سے بھرپور قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ''سب سے مشکل حصہ صرف ایونٹ کا انعقاد نہیں تھا بلکہ مقابلے کی تیاری کرتے ہوئے اسے کرنا بھی تھا۔ یہی اصل چیلنج رہا ہے۔'' چوپڑا نے تسلیم کیا کہ ایتھلیٹ کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ایک ایونٹ میزبان کی ذمہ داریوں کو نبھانا ذہنی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ایک ایتھلیٹ کے طور پر میری توجہ ہمیشہ ایک ہی رہی ہے، تربیت اور مقابلہ کرنا لیکن اب میں دوسروں کے کھانے کی پسند، آنے والے ایتھلیٹس کی سہولت اور ہر چھوٹی بڑی بات کے بارے میں بھی سوچ رہا ہوں... لیکن میں اس سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ اس تجربے نے بدل دیا ہے، مجھے احساس ہوا ہے کہ اب یہ صرف میری اپنی کارکردگی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے بارے میں ہے کہ ساتھی ایتھلیٹوں سے لے کر معاون عملے تک سب کا خیر مقدم ہو اور ان کی دیکھ بھال کی جائے۔'' چوپڑا کے ساتھ ۲۰۱۶ء کے اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے جرمنی کے تھامس روہلر بھی تھے، جنہوں نے ہندوستان میں نیزہ پھینکنے کی تیزی سے ہونے والی ترقی کی تعریف کی۔

انگلینڈ پر ٹیم انڈیا کی فتح کے 5 اہم اسباب

نئی دہلی (ایم این این): نئی دہلی (ایجنسی): ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف برمنگھم ٹیسٹ پانچویں دن ۷ وکٹ لے کر میچ ۳۳۶ رن جیت لیا۔ ٹیسٹ تاریخ میں پہلی بار ٹیم برمنگھم میں جیتی۔ کپتان شبھمن گل نے دونوں اننگز میں سنچری بنا کر اس فتح کی کہانی لکھ دی۔ انہوں نے میچ میں تقریباً ۲۹ اوور کی بیٹنگ کرتے ہوئے ۴۳۰ رن بنائے۔ ٹیم انڈیا کے نچلے آرڈر کے بلے بازوں کی شراکت بھی پہلے ٹیسٹ کے مقابلے زیادہ رہی۔ ساتھ ہی گیند بازی میں آکاش دیپ اور محمد سراج نے انگلش بیٹنگ کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔ یہی نہیں ٹیم انڈیا کے فیلڈرس نے اس بار سلپ میں زیادہ کیچ بھی لیے جس نے نتائج کو ٹیم کے حق میں کر دیا۔ ٹیم کی جیت کے ۵ اہم اسباب یہ ہیں۔ اس سیریز کے ساتھ ٹیسٹ میں کپتانی کا آغاز کرنے والے شبھمن گل پہلی اننگز میں ۲/۵۹ کے اسکور پر بیٹنگ کرنے آئے۔ انہوں نے ۲۶۹ رن بنائے اور ٹیم کو ۵۸۷ رن تک لے گئے۔ دوسری اننگز میں گل ۲/۶۴ کے اسکور پر بیٹنگ کرنے آئے۔ اس بار ۱۸۰ رن کی برتری کے ساتھ کھیل رہی ٹیم انڈیا کو انگلینڈ کو ایک ہدف دینا تھا۔ ٹیم انڈیا کے کپتان گل نے ایک بار پھر ذمہ دارانہ اننگز کھیلی اور ۱۶۱ رن بنائے۔ ٹیم انڈیا نے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ۴۱ رن کے اسکور پر آخری ۷ وکٹ اور دوسری اننگز میں ۳۱ رن بنا کر ۶ وکٹ گنوا دیے تھے۔ دوسرے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ہندوستان کی ۵ ویں وکٹ ۲۱۱ رن پر گر گئی۔ یہاں سے رویندر جڈیجا نے ۸۹ رن بنائے۔ ان کے بعد واشنگٹن سندر نے ۴۲ رن بنائے۔ لوئر آرڈر کی کارکردگی کی بدولت ٹیم نے بڑا اسکور کیا۔ دوسری اننگز میں بھی جڈیجا نے ۶۹ رن بنا کر اچھا تعاون کیا۔ ٹیم انڈیا نے لیڈز ٹیسٹ میں سلپ پوزیشن میں کئی کیچ چھوڑے تھے۔ ٹیم نے دوسرے میچ میں بھی اس میں بہتری لائی۔ کرون نائر نے ۲ کیچ لئے۔ سائی سدرشن، کے ایل راہل اور شبھمن گل نے ایک ایک کیچ لیا۔ شاندار فیلڈنگ کی بنیاد پر ہندوستان نے انگلینڈ کی پہلی ۵ وکٹ دونوں اننگز میں ۹۰ رن کے اندر حاصل کئے۔ اس سے ہوم ٹیم پر دباؤ پڑا اور ٹیم ٹوٹنے لگی۔ اس میچ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے اچھی فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا۔ لیڈز ٹیسٹ میں بمراہ ہندوستان کی بولنگ کے انچارج تھے، لیکن انہیں دوسرے کنارے سے کوئی سپورٹ نہیں ملا۔ بمراہ برمنگھم ٹیسٹ میں نہیں کھیلے تھے لیکن محمد سراج اور آکاش دیپ نے ان کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ محمد سراج نے پہلی اننگز میں ۶ وکٹ حاصل کئے۔ آکاش دیپ نے دوسری اننگز میں ۶ وکٹ حاصل کئے۔

رشمیکا مندانا کے دعوے پر لوگوں نے اداکارہ کو آئینہ دکھا دیا

نئی دہلی (ایم این این): خوبرو اداکارہ رشمیکا مندانا نے انٹرویو میں ایک دعویٰ کیا تو لوگوں نے انہیں آئینہ دکھا دیا۔ ایک انٹرویو کے دوران 29 سالہ رشمیکا مندانہ کا کہنا تھا کہ وہ شاید پہلی کورگی اداکارہ ہیں، جو اس علاقے سے فلم انڈسٹری میں آئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے اپنے خاندان کو بتایا کہ میں اداکارہ بننا چاہتی ہوں، جب میں نے اپنی پہلی تنخواہ گھر بھیجی تو بات چیت آسان نہیں تھی کیونکہ کورگ سے کسی نے کبھی فلم انڈسٹری میں قدم نہیں رکھا۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ میں اپنی پوری کمیونٹی میں پہلی ہوں، جس نے انڈسٹری میں انٹری لی۔

الکاراز، نوری اور سبالینکا ومبلڈن کے چوتھے راؤنڈ میں پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن کارلوس الکاراز نے جرمنی کے جان-لینارڈ اسٹرف، اسٹار ٹینس کھلاڑی آرین سبالینکا نے ایما راڈوکانو کو اور کیمرون نوری نے میتیو بیلوچی کو شکست دے کر ومبلڈن ٹورنامنٹ کے چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ جمعہ کی دیر رات تیسرے راؤنڈ میں کھیلے گئے میچ میں دوسری سیڈ یافتہ اسپینش کھلاڑی الکاراز نے ۲۱ میں سے ۵ بریک پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے ۶-۱، ۳-۶، ۶-۳، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ کارلوس الکاراز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۵۵ میں سے ۴۳ پوائنٹس جیتے، جو ان کی فتح کی اہم وجہ رہا۔ میچ کے بعد اسپین کے اسٹار الکاراز نے کہا کہ ''میرا خیال ہے کہ میں نے بہت اچھا ریٹرن کیا، جس سے ان کی سروس پر دباؤ پڑا۔ مجھے لگتا ہے کہ آج یہی فیصلہ کن بات تھی۔'' اب الکاراز کا اگلا مقابلہ ۱۴ ویں نمبر کے روسی کھلاڑی آندرے روبلیو سے ہوگا، جنہوں نے ایڈرین مانارینو کو ۵-۷، ۴-۶، ۳-۶، ۶-۳ سے شکست دے کر چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ روبلیو نے میچ کے بعد کہا کہ ''وہ واقعی ایک طاقتور کھلاڑی ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ گھاس پر وہ بہت اچھا کھیلتے ہیں کیونکہ انہیں جارحانہ انداز پسند ہے۔'' اسی دوران، پانچویں نمبر کے امریکی کھلاڑی ٹیلر فرٹز نے ہسپانوی کھلاڑی الیجینڈرو ڈیوڈووچ فوکینا کو ۶-۴، ۳-۶، ۶-۴، ۶-۷، ۱-۶، ۹ سے ہرایا۔ اگلے راؤنڈ میں فرٹز کا سامنا آسٹریلیا کے جارڈن تھامسن سے ہوگا۔

ویسٹ انڈیز کو 133 رن سے ہرا کر آسٹریلیا نے سیریز میں ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی

نئی دہلی (ایم این این): ناتھن لائن اور مشیل اسٹارک (۳-۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ویسٹ انڈیز کو ۱۳۳ رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے ۳ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں صفر-۲ سے ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے دیئے گئے ۲۷۷ رن کے ہدف کے جواب میں دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری ویسٹ انڈیز کے بلے باز آسٹریلیائی گیند بازی کے حملے کے سامنے زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکے اور ان کی پوری ٹیم ۴۳،۳ اوورس میں ۱۴۳ رن پر ڈھیر ہو گئی۔ کپتان روسٹن چیز نے ویسٹ انڈیز کے لیے سب سے زیادہ ۳۴ رن بنائے۔ اس کے علاوہ شیمر جوزف ۲۴، شائی ہوپ ۱۷ رن، بریڈن کنگ ۱۴، الزاری جوزف ۳۱ رن اور کیسی کارٹی ۱۰ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اینڈرسن فلپ ۱۱ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پہلی اننگز میں ۶۰ اور دوسری اننگز میں ۳۰ رن بنانے والے الیکس کیری کو ان کی شاندار بلے بازی کے لیے پلیئر آف دی میچ سے نوازا گیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے مشیل اسٹارک نے ۸ اوورس میں ۴۲ رن دے کر ۳ وکٹ حاصل کئے۔ ناتھن لائن نے ۵،۱۳ اوورس میں ۴۴ رن دے کر ۳ وکٹ لیے۔ جوش ہیزل ووڈ کو ۲ وکٹ ملے۔ پیٹ کمنس اور بیو ویبسٹر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے سنیچر کے ۷ وکٹ پر ۲۲۱ رن سے آگے کھیل شروع کیا۔ ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پہلے سیشن میں آسٹریلیا کی دوسری اننگز کا ۲۴۳ رن پر ۳ وکٹ کے ساتھ اختتام کیا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا نے بیو ویبسٹر (۶۰) اور الیکس کیری (۶۳ رن) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت پہلی اننگز میں ۲۸۶ رن بنائے۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز نے بریڈن کنگ (۷۵ رن) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت پہلی اننگز میں ۲۵۳ رن بنائے۔

قطری شہزادی شیخہ اسماء نے نانگا پربت سر کر کے تاریخ رقم کر دی

نئی دہلی (ایم این این): قطری شہزادی شیخہ اسماء نے کارنامہ انجام دیتے ہوئے نانگا پربت سر کر کے تاریخ رقم کر دی۔ پاکستان کی خطرناک ترین چوٹی نانگا پربت کو سر کر کے قطر کی شہزادی شیخہ اسماء نے نا صرف ایک اہم کوہ پیمائی سنگِ میل عبور کیا ہے بلکہ خواتین کی طاقت، حوصلے اور عزم کی بھی بھرپور مثال قائم کی ہے۔ شیخہ اسماء نے شدید سردی، تیز ہواؤں اور خطرناک راستوں کے باوجود 8 ہزار 126 میٹر بلند نانگا پربت کی چوٹی پر پہنچ کر قطر کا قومی پرچم لہرا دیا۔ نانگا پربت کو اس کی ہلاکت خیز چڑھائیوں اور جان لیوا برفانی تودوں کی وجہ سے دنیا بھر میں قاتل پہاڑ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سعودی کلب کی لیونل میسی کو پیشکش، رونالڈو کے ساتھ ایک ہی لیگ میں کھیلنے کا امکان

نئی دہلی (ایم این این): کرسٹیانو رونالڈو کی سعودی پرو لیگ نے لیونل میسی کو سعودی کلب الاہلی میں شمولیت کی حیران کن پیشکش کر دی۔ فٹبال شائقین لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کے ایک ہی لیگ میں کھیلنے کے امکان پر پُرجوش ہیں۔ انٹر میامی کے ساتھ لیونل میسی کا موجودہ معاہدہ 2025ء کے اختتام پر ختم ہو رہا ہے اور اسی تناظر میں مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال جاری ہے، اس موقع پر الاہلی کی پیشکش نے فٹبال مداحوں میں نئی امید پیدا کر دی ہے۔ اس پیشرفت نے دنیا بھر کے فٹبال شائقین کو پرجوش کر دیا ہے، جو ایک بار پھر دونوں لیجنڈری کھلاڑیوں کو ایک ہی لیگ میں آمنے سامنے دیکھنے کے خواہشمند ہیں یاد رہے کہ کرسٹیانو رونالڈو پہلے ہی سعودی کلب النصر کے ساتھ کھیل رہے ہیں اور حال ہی میں انہوں نے مزید 2 سال کے لیے اپنا معاہدہ بڑھا لیا ہے۔ النصر نے 26 جون کو اس نئے معاہدے کی تصدیق کی، جس سے وہ 2026ء تک کلب کے ساتھ منسلک رہیں گے۔ ماضی میں یہ خبریں گردش کر رہی تھیں کہ رونالڈو فیفا کلب ورلڈ کپ میں کسی اور ٹیم میں شامل ہوں گے، لیکن رونالڈو نے ان افواہوں کی تردید کر دی تھی، جس سے مداح مایوس ہو گئے تھے۔ تاہم اب میسی کو سعودی عرب لانے کی اس کوشش نے امید کی ایک نئی کرن پیدا کر دی ہے، اگرچہ الاہلی نے پیشکش کی تصدیق کی ہے، تاہم اب تک میسی کو دی جانے والی ممکنہ رقم یا مراعات کے بارے میں کوئی تفصیل سامنے نہیں آئی۔

''ڈان 3'' میں رنویر سنگھ کے ساتھ شاہ رخ خان اور پرینکا چوپڑہ کی انٹری

نئی دہلی (ایم این این): جولائی بالی ووڈ کیلئے کئی لحاظ سے اہم ثابت ہوا ہے۔ ''رامائن'' اور ''دھرندر'' کی جھلکیاں دیکھنے کے بعد مداح پُرجوش ہیں کہ بالی ووڈ میں اچھی فلمیں بنائی جا رہی ہیں۔ اسی درمیان ''ڈان ۳'' کے متعلق اہم خبر وائرل ہوئی ہے۔ انڈیا ٹوڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق، رنویر سنگھ کے مرکزی کردار والی فلم ''ڈان ۳'' میں شاہ رخ خان مہمان اداکار کے طور پر نظر آئیں گے۔ ان کے کردار کے بارے میں تفصیل جاری نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، فرحان اختر نے شاہ رخ خان سے اس ضمن میں بات چیت کی ہے۔ شاہ رخ خان اس وقت ''کنگ'' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں لیکن انہوں نے فرحان کا بتایا ہوا کردار ادا کرنے کیلئے ہامی بھر لی ہے۔'' رپورٹ کہتی ہے کہ شاہ رخ خان پاورفل مہمان اداکار کا کردار ادا کریں گے۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق ہوتا ہے تو ''ڈان ۳'' میں رنویر سنگھ اور شاہ رخ خان اسکرین شیئر کرتے نظر آئیں گے۔ دریں اثناء، بالی ووڈ ہنگامہ کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے

ومبلڈن میں کارلوس الکاراز اور ارینا سبالینکا کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن کارلوس الکاراز نے ایک سنسنی خیز مقابلہ کرتے ہوئے آندرے روبلیو کو شکست دی اور ومبلڈن کے کوارٹر فائنلز میں جگہ بنائی جبکہ خواتین کی ٹاپ سیڈ یافتہ ارینا سبالینکا نے اتوار کو ایلیز مارٹینز کے خلاف سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی۔ الکاراز ۱۴ ویں سیڈ یافتہ روبلیو کے خلاف پہلا سیٹ ہار گئے لیکن انہوں نے اپنی بہترین کارکردگی جاری رکھتے ہوئے ۶-۷، ۶-۳، ۶-۴، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ ۲۲ سالہ ہسپانوی کھلاڑی نے دوسرے اور تیسرے سیٹ میں اہم بریک پوائنٹس حاصل کیے اور چوتھے سیٹ میں ایک اور بریک کے ساتھ میچ اپنے نام کیا۔ الکاراز نے، جو مسلسل تیسرے ومبلڈن ٹائٹل کی جانب گامزن ہیں، نے کہا کہ ''ایک پوائنٹ میچ کو مکمل طور پر بدل سکتا ہے۔ آپ کو ہر وقت مضبوط رہنا ہوتا ہے، ذہنی طور پر مستحکم ہونا پڑتا ہے۔'' وہ اگلے میچ میں کیمرون نوری سے مقابلہ کریں گے، جنہوں نے چلی کے نکولس جیری کو ۵ سیٹوں کے میراتھن مقابلے میں ۶-۳، ۷-۶، ۶-۷، ۷-۶، ۶-۳ سے شکست دے دی۔ خیال رہے کہ پانچویں سیڈ یافتہ ٹیلر فرٹز نے ومبلڈن میں اپنی بہترین کارکردگی کو دہرایا جب اُن کے حریف جارڈن تھامپسن انجری کے باعث مقابلے سے دستبردار ہو گئے۔ عالمی نمبر ایک سبالینکا نیمارٹینز کے سخت چیلنج پر قابو پاتے ہوئے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,